ہر مدرسہ کے نصاب کے لئے لازمی کتاب

شریعتِ محمدی ﷺ

SHARI'AT-E- MOHAMMEDI
PBUH

مرتبہ

مولانا غلام نبی شاہ نقشبندی



ناشر: شاہ ایجوکیشنل سوسائٹی حیدر آباد

عورتوں کی نماز
نماز سنت کے طریقے سے ادا کرو



قیام: کعبہ کی طرف چہرہ اور سینہ کر کے قیام کرو (کھڑی ہو جاؤ) قیام فرض ہے۔ قیام کی حالت میں دونوں پیروں کے بیچ تقریباً چار انگل (10 Cms) کا فاصلہ ہو۔ پیروں کی انگلیاں کعبہ کی طرف سیدھی رکھو۔ پاؤں کو دائیں، بائیں یا ترچھا رکھنا خلاف سنت ہے۔ تکبیر کہتی ہوئی دونوں ہاتھ کندھوں کے محاذی (برابر) اس طرح اُٹھاؤ کہ انگوٹھے کندھوں کے برابر ہوں اور ہتھیلیاں کعبہ کی طرف ہوں اور انگلیاں سیدھی آسمان (بیت المعمور یعنی آسمانی کعبہ) کی طرف ہوں اور دونوں ہاتھ سینہ پر اوڑھنی کے اندر اس طرح باندھ لو کہ بائیں ہاتھ کی پشت پر سیدھے ہاتھ کی ہتھیلی ہو۔ نظر سجدہ کی جگہ رکھو۔ ثناء، تعوذ، تسمیہ، سورۃ فاتحہ اور ضم سورۃ کے بعد تکبیر کہتے ہوئے رکوع میں جاؤ۔



رکوع: رکوع فرض ہے۔ رکوع میں نظر پیروں پر رکھو۔ ہاتھوں کی انگلیوں کو گھٹنوں تک لیجاؤ اور گھٹنوں کو نہ پکڑو سر گردن، پیٹھ، اور کمر جھکائے رکھو۔ کہنیوں کو بغلوں سے ملائے رکھو۔ رکوع میں دونوں ٹخنے بھی ملاؤ۔ پیروں کو بالکل سیدھا نہ رکھو۔ تسبیح پڑھکر تسمیع کہتی ہوی بالکل سیدھی کھڑی ہو جاؤ پھر تحمید کہو۔ بالکل سیدھی کھڑی ہونا یعنی (قومہ کرنا) واجب ہے۔ (تسمیع ۔ **سمع الله لمن حمد**۔ تحمید۔ **ربنا لک الحمد**۔ چاہے تو **حمداً کثیراً طیباً و بارکاً** بھی کہو۔



سجدہ: سجدہ فرض ہے۔ سجدہ کرنے کیلئے تکبیر کہتی ہوئی زمین پر بیٹھ جاؤ پھر دونوں پیروں کے پنجے سیدھی طرف زمین پر بچھادو پھر دونوں ہاتھ زمین پر ٹیک کر پیشانی پھر ناک اور ہاتھ کہنیوں اور پیروں سمیت زمین سے چمٹ جاؤ۔ سر دونوں ہاتھ کے درمیان اور انگوٹھے کانوں کے برابر رہیں۔ سجدہ میں تسبیح پڑھکر سجدے سے پہلے ناک پھر پیشانی پھر ہاتھ اُٹھا کر بالکل سیدھی ہو کر اچھی طرح (۵ سکنڈ) بیٹھ جاؤ پھر دوسرا سجدہ کرو۔ دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنا یعنی (جلسہ کرنا) واجب ہے۔ جلسہ میں ہاتھوں کو رانوں کے بیچ رکھیں۔



قعدہ: پہلا قعدہ واجب ہے اور آخری قعدہ فرض ہے۔ قعدہ میں دونوں پیروں کو سیدھی طرف بچھا کر بیٹھو نظریں گود میں رکھو۔ ہاتھوں کو گھٹنوں سے اندر اور انگلیاں سیدھی کعبہ کی طرف ملی ہوئی رکھو۔ کلمہ شہادت کہتے ہوئے لا الہ پر انگلیوں کا گول حلقہ بنا کر شہادت کی انگلی اُٹھا کر الا اللہ پر گرادو۔ حلقہ کی کیفیت باقی رکھو پہلے دائیں (سیدھی) طرف پھر بائیں طرف السلام علیکم ورحمتہ اللہ کہتے ہوئے سلام پھیرو السلام علیکم و رحمتہ اللہ کہنا واجب ہے۔ سلام کے وقت نظریں مونڈھوں پر رکھو۔ فرشتوں اور مومنین پر سلام بھیجنے کی دل میں نیت کرلو۔ نماز ختم کرنے کے ارادے سے نماز ختم کرنا فرض ہے۔





دعا: دعا عبادت کا مغز ہے۔ دعا دونوں ہاتھ سینے کے محاذی (سامنے) قبلہ کی طرف پھیلا دیں۔ ہاتھوں کے بیچ تقریباً چار انگل (10 Cms) کا فاصلہ ہو۔ ہتھیلیاں آسمانی کعبہ (بیت المعمور) کی طرف ہوں انگلیاں اعتدال کے ساتھ تھوڑی سی کھلی ہوئی اوڑھنی کے اندر ہوں۔ رو رو کر دعا مانگیں۔ اگر رونا نہ آئے تو رونی (مغموم) صورت ہی بنالیں۔ دعا کے اول و آخر اللہ تعالیٰ کی حمد (تعریف) اور ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام ضرور پڑھیں۔ ورنہ دعا معلق ہو کر رہ جائے گی۔ بعد ختم دعا دونوں ہاتھ چہرہ پر پھیر لیں۔

حوالے: (قانون شریعت۔ نصاب اہل خدمات۔ فتاوی رضویہ۔ وانوار شریعت۔ احسن المسائل۔ بہار شریعت وغیرہ)

ہدایت: نماز تمام ورزشوں (یوگا وغیرہ) کا مجموعہ ہے جو صحت کی برقراری اور روحانی سکون کیلئے لازم ہے۔

اپیل: ہر فکر و نظر اور مسلک کے علمائے کرام اور مشائخین عظام اور زعمائے ملت کا پسندیدہ مدلل چارٹ گھر گھر عام کیجئے۔

ہر مدرسہ کے نصاب کے لئے لازمی کتاب

شریعتِ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم

مرتبہ

مولانا غلام نبی شاہ

نقشبندی ، مجددی ، قادری

خطیب جامع مسجد سنی پورہ ، کنگسوئے

سکندرآباد ۔ سیل : 9391349104

ہدیہ صرف -/Rs.10

ناشر: شاہ ایجوکیشنل سوسائٹی حیدرآباد

Regd. 4733/2000 Govt of A.P. Hyd.

فہرستِ مضامین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ تمام عالمین کا پیدا کرنے والا جو اپنی ذات وصفات میں یکتا اور بے مثل ہے اس کا ذاتی نام اللہ ہے اور صفاتی نام کئی ہیں۔ مثلاً رحمٰن، رحیم، مالک، قدوس، سلام، ستار، غفار وغیرہ۔

رسول رسول وہ ہیں جن کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے کتاب اور نئی شریعت ملی ہو اور وہ اس کو پورا پورا بندوں تک پہنچا دیئے ہوں، مثلاً حضرت سیدنا آدم علیہ السلام، حضرت سیدنا موسیٰ علیہ السلام وغیرہ اور آخری کامل نبی اور رسول حضرت سیدنا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔

نبی نبی وہ ہیں جن کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے نہ کوئی کتاب دی گئی اور نہ ان کو کوئی نیا دین ملا بلکہ وہ اپنے رسول کی کتاب اور دین کو لوگوں تک پہنچاتے ہیں۔ ہر رسول نبی بھی ہے لیکن ہر نبی رسول نہیں ہے۔ رسالت کا مرتبہ نبوت سے بالاتر ہے۔

وحی وحی اللہ تعالیٰ کا حکم جو پیغمبروں پر نازل ہوا کرتا تھا خواہ وہ حضرت جبرئیل علیہ السلام کے ذریعہ ہو یا اور طریقوں سے ہو اس کا نام وحی ہے۔ مثلاً توریت، زبور، انجیل اور قرآن مجید وغیرہ۔

حدیث حدیث وہ قول، عمل یا حکم ہے جس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہو، کیا ہو یا کرنے کا حکم فرمایا ہو اور یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ہوا ہو اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سکوت فرمایا ہو یہ سب احادیث ہیں۔

اسلام اللہ تعالیٰ کی توحید اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت کا زبان سے اقرار اور دل سے تصدیق کرنے کا نام اسلام (ایمان) لانا ہے

شریعتِ محمدی ﷺ

اسلام کے تمام احکامات جو حضرت سیدنا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وسیلہ سے بندوں تک پہنچے ہوں اس لئے اسلام کے ان تمام احکامات کو **شریعت محمدی** کہا جاتا ہے۔

اصطلاحاتِ فقہ کی تشریحات

امر اسلامی احکام کی بنیاد دو چیزوں پر ہے۔ ۱۔امر ۲۔نہی، امر سے مراد وہ کام ہے جس کے کرنے کا حکم دیا گیا ہو۔مثلاً نماز ادا کرنا، روزہ رکھنا اور حج کرنا، ماں باپ کی فرمانبرداری کرنا وغیرہ۔

نہی نہی سے مراد وہ کام ہے جس کے کرنے سے روکا گیا ہے۔مثلاً نشہ کرنا، دھوکہ دینا، بُرائیوں کے پھیلانے میں مدد کرنا، چوری کرنا اور امانت میں خیانت کرنا وغیرہ۔

امر کا بیان

امر کے اقسام امر کے ۴، اقسام ہیں۔

۱۔ فرض ۲۔ واجب ۳۔ سنت ۴۔ نفل ۔(مستحب۔مندوب۔حسن)

فرض فرض وہ حکم ہے جو دلیلِ قطعی (آیتِ قرآن) سے ثابت ہو، اس کا منکر کافر اور بلا عذر شرعی ترک کرنے والا سخت گنہگار، فاسق اور جہنم کے سخت عذاب کا مستحق ہے۔مثلاً نماز پنجگانہ کا ادا کرنا، اسلام کی تبلیغ کرنا اور جہاد کرنا میت کو غسل دینا، کفن دینا، نماز جنازہ اور دفن کرنا وغیرہ۔

فرض کے اقسام فرض کے دو قسم ہیں 1-فرضِ عین 2- فرضِ کفایہ

فرضِ عین فرض عین وہ فرض ہے جس کا ادا کرنا ہر فرد مسلم پر لازم ہے مثلا نماز پنجگانہ کا ادا کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا وغیرہ۔

فرضِ کفایہ فرضِ کفایہ وہ فرض ہے جس کا ادا کرنا ہر فرد مسلم کیلئے لازمی نہیں ہے بلکہ محلے کے چند مسلمان ادا کردیں تو سب کے ذمہ سے ادا ہو جاتا ہے۔ اگر کوئی بھی ادا نہ کریں تو سب کے سب گنہگار ہوں گے مثلاً میت کا غسل، کفن، نماز جنازہ، جہاد فی سبیل اللہ اور تبلیغ اسلام وغیرہ

واجِب واجب سے مراد وہ حکم ہے جو دلیل ظنی سے ثابت ہو اس کا منکر کافر تو نہیں ہوتا لیکن بلا عذر شرعی ترک کرنے والا فاسق اور عذاب کا مستحق ہے۔ واجب کی دو قسم ہیں۔
1۔ واجب موکدہ 2۔ واجب کفایہ۔

واجِبِ موکدہ واجب موکدہ وہ واجب ہے جس کو ادا کرنا ہر فرد مسلم کو ضروری ہے۔ مثلاً نماز وتر قربانی اور صدقہ فطر وغیرہ۔

واجِبِ کفایہ واجب کفایہ وہ واجب ہے جس کا ادا کرنا ہر فرد مسلم پر لازمی نہیں بلکہ اہل محلّہ یا رشتہ داروں میں سے کوئی بھی شخص ادا کر دے تو تمام اہل محلّہ کی طرف سے ادا ہو جاتا ہے اگر کوئی بھی ادا نہ کریں تو سب کے سب گنہگار ہونگے مثلا بیمار کی عیادت کرنا اور بھوکے کو کھانا کھلانا وغیرہ۔

سنت سنت وہ مبارک عمل ہے جس کو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا ہو یا کرنے کا حکم دیا ہو، مثلاً ظہر اور عصر کی سنتیں اور داڑھی رکھنا وغیرہ۔

سنت کی اقسام سنت کی دو قسم ہیں 1۔ سنتِ موکدہ 2۔ سنتِ غیر موکدہ

سنتِ موکدہ سنتِ موکدہ وہ مبارک عمل ہے جس کو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے پابندی سے کیا ہو اور کرنے کی تاکید فرمائی ہو ایسی سنتوں کو بلا عذر شرعی چھوڑنے والا گنہگار اور قابل ملامت بھی ہے بلکہ سزا کا بھی مستحق ہے مثلا فجر کی 2 رکعت سنت اور فرض نماز باجماعت ادا کرنا اور داڑھی رکھنا نمازِ عیدین عیدگاہ میں ادا کرنا وغیرہ۔

سنتِ غیر موکدہ سنتِ غیر موکدہ سے وہ عمل مراد ہے جس کو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے کبھی کیا ہو اور کبھی بلا عذر چھوڑ بھی دیا ہو اور عمل کی تاکید نہ فرمائی ہو ایسی سنتوں کو سننِ زوائید بھی کہتے ہیں ایسی سنتوں کو ترک کرنے والا قابل ملامت بھی نہیں ہے مثلاً نماز عصر اور عشاء کے پہلی چار چار رکعت سنتیں وغیرہ۔

نفل نفل وہ عمل ہے جس کی فضیلت شریعت سے ثابت ہو اس کے ادا کرنے میں ثواب ہے اور ترک کرنے میں کوئی عذاب نہیں ہوتا اس کو مستحب، مندوب یا حسن بھی کہتے ہیں مثلاً نماز ظہر۔ مغرب اور عشاء کی ۲'۲'۲ رکعت نفل نمازیں اور صلواۃ تسبیح ۔صلواۃ الاوابین اور صلوٰۃ الاشراق وغیرہ۔

نہی کا بیان

نہی کے اقسام نہی کی دو قسم ہیں۔ **1** ۔حرام **2** ۔مکروہ

حرام حرام وہ عمل ہے جس کی ممانعت دلیل قطعی (قرانی آیت) سے ثابت ہو اس کا حلال جاننے والا کافر ہے اور عمل میں لانے والا فاسق اور سخت عذاب کا مستحق ہے۔ مثلاً شراب پینا' حرام جانوروں کا گوشت کھانا۔ زنا اور مسلمانوں کو آپس میں لڑانا یا لڑنا وغیرہ

مکروہ مکروہ وہ عمل ہے جس کے کرنے سے دین میں کراہیت آتی ہے مثلاً آستین چڑھائے ہوئے نماز ادا کرنا اور مکروہ اوقات میں نماز ادا کرنا وغیرہ۔

مکروہِ تحریمی مکروہ تحریمی وہ مکروہ ہے جس کی حرمت دلیل ظنی سے ثابت ہو یعنی اس کی حرمت میں کچھ شبہ ہو۔ مکروہِ تحریمی حرام کے قریب ہے اس کا مرتکب گنہگار اور عذاب کا مستحق ہے مثلاً بکرے کے کپورے کھانا وغیرہ۔

مکروہِ تنزیہی مکروہِ تنزیہی وہ مکروہ ہے جس کے چھوڑنے میں ثواب ہے اور عمل میں لانے سے عذاب تو نہیں ہوتا البتہ اس کا مرتکب شاید ہی ملامت کا مستحق ہو مکروہِ تنزیہی حلال کے قریب ہے مثلاً جھینگا اور سوکھی مچھلیاں اسی طرح نفل نمازوں کیلئے جماعت کا اہتمام کرنا وغیرہ۔

مباح مباح وہ عمل ہے جس کا کرنا نہ کرنا دونوں برابر ہیں یعنی کرنے میں کوئی عذاب نہیں مثلاً غذا میں چاول یا روٹی کا استعمال نئی نئی سواریاں (موٹر۔ہوائی جہاز وغیرہ) وغیرہ۔

حلال حلال وہ ہے جس کا جواز یعنی حلال ہونا دلیل قطعی (قرآنی آیت) سے ثابت ہو مثلاً بکرا دنبہ۔مینڈھا۔گائے بیل، بھینس، کھلگا، اونٹ، ہرن، سانبھر مچھلی اور مرغی کا گوشت حلال جانوروں کا دودھ اور حلال پرندوں کے انڈے وغیرہ۔

کفر: شرع میں ایمان کی ضد کا نام کفر ہے۔یعنی جن چیزوں کا زبان سے اقرار اور دل سے تصدیق کرنا واجب ہے۔ان کا انکار کرنا کفر ہے اور ان کا انکار کرنے والا کافر ہے۔ مثلاً اللہ تعالیٰ کی اور پیغمبروں کی شان میں گستاخی کرنا وغیرہ۔

شرک: کسی اور کو اللہ تعالیٰ کے برابر سمجھنا (یعنی اللہ تعالیٰ کی ذات یا صفات اور یا استحقاقِ عبادت میں کسی اور کو شریک کرنا) شرک ہے۔اس کا مرتکب مشرک کہلاتا ہے۔ مثلاً اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کو خدا سمجھنا وغیرہ۔

بدعت کا بیان

بدعت بدعت وہ عمل ہے جس کو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ظاہری حیات کے بعد نکالا گیا مثلاً نماز باجماعت کیلئے وقت مقرر کرنا۔قرآن میں اعراب لگانا وغیرہ۔

بدعتِ واجبہ وہ نئی چیز جو شرعاً منع نہ ہو اور اس کے ترک کرنے سے دین میں نقصان ہو پس اس کا عامل اجر عظیم کا مستحق ہوتا ہے اور جان بوجھ کر روکنے والا سخت گنہگار ہے مثلاً قرآن شریف پر اعراب لگانا یعنی ...ِ...َ...ُ...ً...ٍ...ٌ...... لگانا۔ آیات کو نمبر لگانا، رکوعات کو نمبر لگانا، قرآن میں 7 منزلیں قائم کرنا۔صفت ایمان مجمل اور صف ایمان مفصل اور چھ کلمے وغیرہ یہ سب اچھی بدعتیں ہیں۔علم صرف ونحو، قرآن کی ۳۰ پاروں میں تقسیم رکوع کا تعین اور احادیث کے اقسام قائم کرنا اور تحت ضرورت آلاتِ مکبر الصوت اور آلاتِ عکس ویڈیو اور اے سی A/C کا استعمال وغیرہ۔

بدعتِ حسنہ بدعتِ حسنہ وہ عمل جو شرعاً منع نہ ہو جس کو عام مسلمان کارِ خیر سمجھتے ہوں۔اس کا کرنا ثواب اور نہ کرنے سے کوئی عذاب نہیں۔جیسا کہ حدیث شریف ہے۔

(مشکوۃ شریف ص ۳۳، مسلم)

مثلاً پنجگانہ فرض نمازوں کی ادائی کیلئے اوقاتِ جماعت کا تعین کرنا۔مدرسوں، مسافر خانوں اور رباط وغیرہ کی تعمیر کرنا اور دینی رسائل (ماہانہ، سالانہ وغیرہ) آڈیو کیسٹ کا اجراء وغیرہ۔

بدعتِ محرمہ وہ نیا کام جس سے دین کو دھکہ پہنچے مثلاً اہل السنّت والجماعت کے سوا نئے نئے عقائد کی جماعتوں اور فرقوں کا قیام وغیرہ مثلاً فرقہ جبریہ، قدریہ، مرجیہ، وہابیہ وغیرہ جیسا کہ حدیث میں خبردار کیا گیا ہے۔

كُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ كُل ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ

بدعتِ مکروہ وہ عمل جس سے سنت چھوٹ جائے۔مثلاً عیدین و جمعہ کے خطبات میں غیر عربی زبان شریک کرنا اور جمعہ کی اذان ثانی مسجد کے اندر دینا وغیرہ۔

بدعتِ مباح وہ نیا عمل جس کے کرنے سے ثواب ہے نہ عذاب مثلاً نئے نئے پکوان نئے نئے سواریاں کا استعمال وغیرہ۔ ریل، ہوائی جہاز، راکٹ وغیرہ کا سفر وغیرہ۔

چند اچھی بدعتیں

صفت ایمان مجمل ☆ صفت ایمان مفصل ☆ چھ کلمے ☆ قرآن شریف کو 30 پاروں میں تقسیم کرنا ☆ رکوعات کا قیام ☆ آیات کو نمبر لگانا

☆ احادیث کے اقسام مقرر کرنا ☆ فطرہ سکوں کی شکل میں دینا

☆ چار مذاہب کا تعین سلاسل کا اجراء (قادری چشتی نقشبندی مجددی۔سہروردی۔رفاعی وغیرہ)

☆ مخصوص وظائف ☆ مراقبے ☆ چھلے ☆ عرفات میں موٹروں سے جانا

☆ اعراس ☆ بارھویں ☆ گیارھویں ☆ تیجہ ☆ دسواں ☆ بیسواں ☆ چہلم ☆ برسی

☆ نئی نئی ایجاد شدہ سواریوں کا استعمال وغیرہ۔

☆ آلات صوت ٹیلیگرام ٹیلیفون ٹیپ ریکارڈ ٹیلیویژن ویڈیو اے۔سی کا استعمال وغیرہ۔

بدعات کے مدلل حوالے

☆ مرقاۃ المشکوۃ جلداول ص ۱۷۹ ☆ اشعۃ اللمعات جلداول ص ۱۲۵

☆ ردالمحتار جلداول ص ۴۰ ☆ مشکوۃ المصابیح ص ۳۳ بحوالہ مسلم شریف وبخاری شریف

☆ جامع الصغیر ☆ تہذیب النووی ☆ فیصلہ پنچ مسئلہ از مولانا ابوالوفاء جامعہ نظامیہ حیدرآباد ☆ فیصلہ ہفت مسئلہ ☆ محققانہ فیصلہ وغیرہ وغیرہ

علمائے دیوبند نے بدعت واجبہ' بدعت حسنہ کو احداث للدین کہا ہے اور بدعت محرمہ' بدعت مکروہ کو احداث فی الدین کہا ہے (اقتباس فتوی دیوبند نمبر ۱۳۶۱ مورخہ ۲۰/ ذالحجہ ۱۴۱۸ھ)

پانی کا بیان

پانی کے اقسام پانی کے دو قسم ہیں۔ 1۔آبِ مطلق 2۔آبِ مقید۔

آبِ مطلق وہ عام پانی جو آسانی سے ذہن میں آتا ہے مثلا کھڈے۔کنویں' دریا تالاب یا سمندر کا پانی وغیرہ۔

آبِ مقید وہ پانی جو عام طور پر پانی نہیں کہا جاتا مثلا۔ناریل۔تربوز۔سرکہ یا کیوڑے وغیرہ کا پانی۔

آبِ مطلق کے اقسام آبِ مطلق کی دو قسمیں ہیں۔1۔آبِ جاری۔ 2۔آبِ راکد۔

آبِ جاری آبِ جاری وہ بہتا ہوا پانی جو گھاس کے تنکے کو بہالیجائے۔ مثلا دریا۔ندی۔نالہ' نہر۔بارش۔شبنم اور پگھلے ہوئے برف کا پانی وغیرہ۔

آبِ راکد کے اقسام آبِ راکد کی دو قسمیں ہیں۔1 آبِ کثیر۔ 2 آبِ قلیل۔

آبِ کثیر آبِ کثیر کی کم سے کم لمبائی اور چوڑائی 10x10 ہاتھ ہو یہ شرعی گز ہے۔ جو ایک ہاتھ یعنی آدھے گز کے برابر ہے۔(تقریبا نصف میٹر) اور گہرائی اتنی ہو کہ چلو سے پانی لیں تو زمین نہ کھلے مثلا سمندر تالاب اور حوض کا پانی وغیرہ اور یہ پانی اس وقت ناپاک ہو جائے گا جبکہ نجاست کی وجہ سے رنگ' بو' یا مزہ تبدیل ہو جائے۔

آبِ قلیل جو پانی 10x10 ہاتھ سے کم ہو وہ آب قلیل ہے مثلاً چھوٹے کھڈوں یا کنویں یا حوض وغیرہ کا پانی۔

آب کثیر۔ آبِ جاری۔ آبِ مطلق ان پانیوں سے وضو اور غسل جائز ہے اور ناپاک چیزیں بھی پاک ہوجاتی ہیں۔ ان پانیوں میں اگر ذرا سی نجاست گر جائے تو یہ پانی ناپاک نہیں ہوتے۔

آبِ قلیل آب قلیل سے وضو اور غسل جائز ہے بشرطیکہ اس میں ذرا سی بھی نجاست نہ گری ہو ورنہ سارا پانی ناپاک ہے جس سے نہ تو وضو یا غسل ہوسکتا ہے۔ اور نہ ناپاک چیزیں پاک ہوسکتی ہیں۔

آبِ مقید آب مقید سے وضو اور غسل درست نہیں البتہ اس پانی سے ناپاک چیزیں پاک کی جاسکتی ہیں۔

کنویں کا بیان

کنواں کنویں سے مراد وہ پانی ہے جو 10x10 ہاتھ سے کم ہو ورنہ وہ آب کثیر کے حکم میں آجاتا ہے۔

وہ چیزیں جن کے گرنے سے کنواں ناپاک نہیں ہوتا

1۔ آبی جانور، مچھلی، مینڈک، تانبیل وغیرہ۔ 2 ۔ وہ جانور جن میں خون جاری نہ ہو (مکھی، مچھر، بچھو وغیرہ) 3 ،اونٹ یا بکری کی ایک یا دو مینگنیاں۔

4 ۔ چیل چمگاڈر کی بیٹ۔ 5۔ سور کے سوا

(سور نجس العین ہے اس کی ہر چیز نجس و ناپاک ہے البتہ کتا نجس العین نہیں جب اس کا منہ پانی میں نہ ڈوبے پانی کا اعتبار نہیں بلکہ اثر کا لحاظ ہے)

6 ۔ کل جانوروں کی خشک ہڈی بشرطیکہ مردار کی ہڈی پر گوشت یا چکنائی نہ ہو۔

7 ۔ ناخن یا بال گرنے سے کنویں کا پانی ناپاک نہیں ہوتا۔

کل پانی ناپاک نہیں ہوتا۔ پاک کرنے کا طریقہ

چوہا۔ چڑیایا
ان سے بڑا مگر کبوتر بلی مرغی سے چھوٹا کوئی جانور کنویں میں گر کر مرجائے اور پھولے پھٹے نہیں تو کل پانی ناپاک نہ ہوگا ایسی صورت میں 20 تا 30 ڈول نکالنے سے کنواں پاک ہوجائے گا۔ (20 ڈول نکالنا واجب اور 30 ڈول نکالنا مستحب ہے)

ڈول کی مقدار

ہر کنویں کیلئے اسی کنویں کا ڈول معتبر ہے۔ اگر کوئی خاص ڈول مقرر نہ ہو تو ایک صاع یعنی 6 لیٹر کا ڈول استعمال کریں۔ بلی یا کبوتر یا ان کے برابر یا ان سے بڑا مگر بکری سے چھوٹا جانور کنویں میں گر کر مرجائے یا مرا ہوا گر جائے مگر پھولے یا پھٹے نہیں تو کل پانی ناپاک نہ ہوگا اور ایسی صورت میں 40 تا 60 ڈول پانی نکالنے سے کنواں پاک ہوجائے گا۔ (40 ڈول نکالنا واجب اور 60 ڈول نکالنا مستحب ہے)۔

کُل پانی ناپاک ہوجاتا ہے

نجاست خواہ تھوڑی ہو یا بہت خفیفہ ہو یا غلیظہ کل پانی ناپاک ہوجاتا ہے مثلاً ایک قطرہ شراب۔ پیشاب یا خون یا ذرا سا پاخانہ یا کوئی اور نجاست یا ناپاک شئی گر جائے۔ 2 ۔بڑے جسم والے جانور مثلاً بکری۔ آدمی گر کر مرجائے اگرچیکہ اس میں سے کوئی پھولا پھٹا نہ ہو۔ 3 ۔جن جانوروں کے اندر خون جاری ہو مثلاً چڑیا چوہا۔ مرغی وغیرہ کنویں میں گر کر پھولیں یا پھٹ جائیں یا پھولے پھٹے گر جائیں۔

4 ۔سور کا مجرد گرنا خواہ مرے یا نہ مرے مندرجہ بالا تمام صورتوں میں سارا کنواں ناپاک ہوجائے گا۔ جس کو پاک کرنے کرنے کیلئے کنویں کا سارا پانی نکالدیا جائے۔

5 ۔جس کنویں کا سارا پانی نکال نہ سکیں تو اس کنویں سے 200 تا 300 ڈول پانی نکالا جائے (200 ڈول نکالنا واجب اور 300 ڈول نکالنا مستحب ہے)

نجاست کا بیان

نجاست نجاست غلاظت کو کہتے ہیں جس سے انسان کی طبیعت نفرت کرتی ہے ۔

نجاست کے اقسام نجاست کی دوقسم ہے۔1۔نجاستِ حقیقی 2۔نجاستِ حکمی

نجاستِ حقیقی اوراس کے اقسام نجاستِ حقیقی دیکھنے میں آتی ہے جیسے پاخانہ‘پیشاب‘ گوبراورشراب وغیرہ اوراس کی دوقسم ہے۔ 1۔نجاستِ غلیظہ 2۔نجاستِ خفیفہ۔

نجاستِ غلیظہ نجاستِ غلیظہ ناپاکی میں سخت اورزیادہ غلیظ ہوتی ہے۔

مثلاًانسان کاپیشاب۔پاخانہ چوپایوں کاخون‘حرام جانوروں کاپیشاب یاشراب وغیرہ۔

نجاستِ غلیظہ کی معافی کی مقدار نجاستِ غلیظ یعنی گاڑھی نجاست پاخانہ وغیرہ ہوتو5 گرام تک معاف ہے اگر پتلی ہوتو پیمائش میں ایک درہم یعنی ایک روپیہ (درہم) یاہتھیلی کے گڑھے برابر معاف ہے یعنی اس قدر نجاست اگرکسی کے کپڑے یاجسم پر لگی ہوئی ہواوروہ اس کوبغیر دور کیئے نماز پڑھ لے تو نماز ہوجائے گی اگرچہ مکروہِ تحریمی ہے۔

نجاستِ خفیفہ نجاستِ خفیفہ ناپاکی میں کم اورہلکی سی ہوتی ہے گھوڑے یاحلال جانوروں کاپیشاب اورحرام پرندوں کی بیٹ وغیرہ۔

نجاستِ خفیفہ کی معافی کی مقدار نجاستِ خفیفہ چوتھائی عضو یاچوتھائی کپڑے سے کم ہوتو معاف ہے چوتھائی پورے جسم یالباس کی نہیں بلکہ اس حصہ کی جس پرنجاست لگی ہو۔مثلاًہاتھ۔پاؤں یا آستین یاکلی وغیرہ۔کاچوتھائی1/4حصہ سے کم لگی ہوتو معاف ہے۔

نجاستِ حکمی اوراس کے اقسام نجاستِ حکمی نظرنہیں آتی لیکن اسلامی قانون سے ثابت ہے جیسے بے وضو ہونایاغسل کی حاجت ہونااور اس کی دوقسم ہیں۔

1۔حدثِ اکبر۔ 2۔حدثِ اصغر

حدثِ اکبر حدثِ اکبرغسل کی حاجت کو کہتے ہیں مثلا جنابت حیض ۔نفاس یا احتلام کےغسل کی حاجت ہونا۔غسل کرنے سے پاکی حاصل ہوجاتی ہے۔

حدثِ اصغر حدثِ اصغرمیں وضوءسے پاکی حاصل ہوجاتی ہے۔

نجاستِ غلیظہ کا حکم نجاستِ غلیظہ دِرہم سے زائدلگ جائے تو دورکرنا فرض ہے اور دِرہم کے برابر ہوتو دورکرنا واجب اور دِرہم (دِرہم) عربی سکہ کو کہتے ہیں ہتھیلی کے گڑھے کے پھیلاؤ کے برابر ہوتا ہے'اس سے کم ہوتو دورکرنا سنت ہے۔

نجاستِ خفیفہ کا حکم نجاستِ خفیفہ لباس کے یا جسم کے کسی بھی حصہ کو چوتھائی سے کم ہوتو دورکرنا سنت ہے۔

اِستنجا کا بیان

اِستنجا اِستنجا پیشاب یا پاخانہ کے مقام سے غلاظت کے دورکرنے کو کہتے ہیں۔

وہ چیزیں جن سے اِستنجا جائز ہے:-مٹی کے ڈھیلے' پتھر' کاغذ (جاذب نما) ریت اور پانی سے تو استنجا کرنا سنت ہے۔ان کے علاوہ ہراس چیز سے جو پاک ہواورنجاست کو دور کرسکے استنجا کرنا جائز ہے البتہ جن چیزوں سے آدمی یا جانور نفع اٹھائیں مثلا کھانے کی چیزیں۔جانوروں کا چارہ اور جو چیزیں قابل احترام ہوں یعنی وضوکا بچاہوا پانی۔زمزم کا پانی وغیرہ سے استنجا کرنا مکروہ ہے۔

بیت الخلاء کی دعا بیت الخلاء میں داخل ہونے سے پہلے یہ دعا پڑھیں اور بائیں پیر سے داخل ہوں۔اَللّٰھُمَّ اِنّی اَعُوذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثْ ۔
اور باہر نکلتے وقت سیدھے پیر سے باہرآئیں اور یہ دعا پڑھیں

غُفْرَانَکَ اَلْحَمْدُلِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ۔

بیٹھنے کا طریقہ بائیں پیر پر وزن ڈالکر بیٹھیں سیدھے ہاتھ کی ہتھیلی پیشانی سے لگائے رکھیں۔شرمگاہ یا غلاظت پر نظر نہ ڈالیں۔

(جبکہ ان چیزوں پر نظر ڈالنا مکروہ ہے)

پیشاب یا پاخانہ کے وقت قبلہ کو منہ یا پیٹھ کرنا حرام ہے۔

(بخاری شریف و مسلم شریف۔امام احمدٗ نسائی طحاوی۔بزاز)

وضو کا بیان

وضو شریعتِ محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ایک مخصوص طریقے سے اعضاء کے دھونے کو وضو کہتے ہیں۔

وضو کے فرائض وضو میں چار فرض ہیں۔1۔سارے چہرے کا دھونا۔
2۔دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت دھونا۔3۔چوتھائی سر کا مسح کرنا۔4۔دونوں پیر ٹخنوں سمیت دھونا۔

وضو کی سنتیں وضو میں 13 سنتیں ہیں۔ 1۔نیت کرنا 2۔تسمیہ پڑھنا۔
3۔مسواک کرنا۔4۔ہر عضو تین مرتبہ دھونا۔5۔دونوں ہاتھ پہنچوں سمیت دھونا۔
6۔کلی اور غرارہ کرنا 7۔ناک میں پانی ڈالکر دھونا۔ 8۔داڑھی میں خلال کرنا۔
9۔ہاتھ پیر کی انگلیوں میں خلال کرنا۔ 10۔ایک بار پورے سر کا مسح کرنا۔
11۔دونوں کانوں کا مسح کرنا۔12۔پےَ درپےَ اعضاء کو دھونا۔13۔ترتیب سے وضو کرنا۔

وضو کے مکروہات 1۔مستحبات وضو کے خلاف کرنا۔ 2۔پانی ضرورت سے زیادہ یا کم خرچ کرنا۔ 3۔حالت وضو میں بلاضرورت شدید دنیا کی باتیں کرنا۔
4۔منہ یا دوسرے اعضاء پر زور سے پانی مارنا۔ 5۔تین بار سے زیادہ اعضا کو دھونا۔
6۔نئے پانی سے تین بار مسح کرنا۔ 7۔وضو کے بعد ہاتھوں کا پانی جھٹکنا۔
8۔عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنا۔ 9۔مسجد کے اندر وضو کرنا۔
10۔نجس جگہ پر وضو کرنا۔

وضوتوڑنے والی چیزیں۔ وضوتوڑنے والی 10 چیزیں ہیں۔

1 ۔ بدن کے کسی مقام سے خون یا پیپ نکل کر بہہ جانا ۔ 2 ریح نکلنا ۔

3۔ پاخانہ یا پیشاب کے مقام سے کسی اور چیز کا نکلنا ۔ 4 ۔ پاخانہ یا پیشاب کرنا ۔

5 ۔منہ بھر کے قئے کرنا ۔ 6۔ لیٹ کر یا سہارا لیکر سوجانا ۔ 7 ۔ بے ہوش ہوجانا ۔

8۔ دیوانہ ہوجانا۔ 9 ۔ بالغ نمازی کا نماز میں قہقہ مار کر ہنسنا البتہ جنازے کی نماز میں ہنسنے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔ 10۔ تھوک میں خون کا رنگ غالب آنا۔

نوٹ : ہمیشہ باوضو رہنا بڑی سعادت ہے اس عمل سے بفضل تعالی اتفاقی حادثات اور بلاؤں سے محفوظ رہتے ہیں۔

وضو کی نیت اَتَوَضَّئُو لِرَفَعِ الْحَدَثِ

وضوع کے بعد کی دعا: اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِی مِنَ التَّوَابِیْنَ وَ اجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ

غسل کا بیان

غسل غسل کے معنی سارے جسم کو اسلامی طریقہ سے پاک کرنے کے ہیں۔

غسل کے فرائض غسل میں تین فرض ہیں۔ 1۔ کُلی یعنی غرارہ کرنا۔

2۔ ناک میں پانی ڈال کر دھونا۔ 3 ۔ سارے جسم پر ایسا پانی بہانا کہ بال برابر جگہ خشک نہ رہے۔

غسل کی سنتیں غسل میں 5۔ سنتیں ہیں۔ 1۔ پہنچوں سمیت ہاتھ دھونا۔

2۔ جسم کی نجاست کو دور کرنا۔ 3۔ شرمگاہ دھونا۔ 4۔ وضو کرنا۔ 5۔ تمام جسم پر تین مرتبہ پانی بہانا۔

غسل کے مستحبات 1 ۔ نیت کرنا۔ 2 ۔ ہاتھ دھوتے وقت بسم اللہ کہنا۔

3 ۔ جسم کو ملنا۔ 4۔ ایسی جگہ نہانا جہاں کوئی نہ دیکھے۔ 5۔ وہ امور جو وضو میں مستحب ہیں غسل میں بھی مستحب ہیں (سوائے قبلہ رو ہونے دعا پڑھنے اور بچا ہوا پانی پینے کے)

غسل کے مکروہات بلا ضرورت ایسی جگہ نہانا جہاں غیر محرم کی نظر پڑتی ہو۔
2 ۔ بے ضرورت گفتگو کرنا ۔ 3 ۔ برہنہ نہانے والے کو قبلہ رو ہونا ۔
4۔ وہ چیزیں جو وضو میں مکروہ ہیں غسل میں بھی مکروہ ہیں۔

حدثِ اکبر کے احکام جن چیزوں سے غسل فرض ہوتا ہے اس حالت میں حسب ذیل امور حرام ہیں۔ 1 ۔نماز پڑھنا۔ 2 ۔سجدہ کرنا۔ 3 ۔کعبہ کا طواف کرنا۔
4 ۔ قرآن شریف چھونا ۔ 5۔ دیکھ کر یا زبانی قرآن کی تلاوت کرنا ۔
6۔کسی آیت کا لکھنا۔ 7۔ایسی انگوٹھی کو چھونا جس پر آیت لکھی ہوئی ہو۔
8۔مسجد میں داخل ہونا۔ 9۔حیض ونفاس کی حالت میں روزہ رکھنا۔
10 حیض کی حالت میں جماع کرنا۔ 11 ۔جس پر غسل واجب ہو اس کو چاہیے کہ نہانے میں تاخیر نہ کرے اگر اتنی تاخیر کی کہ نماز کا وقت آخر آ گیا تو اب فوراً نہانا فرض ہو جاتا ہے فوراً غسل کر لے ورنہ گنہگار رہوگا۔ غسل شروع کرتے وقت یہ نیت کرے

غسل کی نیت

نَوَيْتُ اَنْ اَغْتَسِلَ مِنْ غُسْلِ الْجُمُعَةِ اِمْتِثَالاً لِاَمْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى طَهَارَةً لِلْبَدَنِ لِاسْتِبَاحَةِ الصَّلٰوةِ وَرَفْعِ الْحَدَثِ (احتلام' **الا حتلام من رغبة الشيطان**) (جنابت' **الجنابة**)(حیض ' **الحیض**)نفاس'**النفاس**)(احرام**الاحرام**)عیدالفطر' **العید الفطر**)عیدالاضحیٰ'**العید الضحیٰ**) جمعہ **الجمعة**)شب برات '**للة المبارکة**)شب قدر ' **لیلة القدر**)طواف کعبہ'**للطواف**)زیارت مدینہ **لزیارة**) (چاند گہن ' **للکسوف**)(سورج گرھن'**للخسوف**)(میت '**للمیت**)

تیمّم کا بیان

تیمّم کا طریقہ پاک مٹی یا پتھر یا اینٹ پر دونوں ہاتھ ایک دفعہ مار کر سارے چہرے پر اور دوسری دفعہ مار کر دونوں ہاتھوں پر کہنیوں سمیت مسح کرنا یہی تیمّم ہے تیمّم وضو اور غسل کا بھی قائم مقام ہے۔

تیمّم کی صورتیں تیمّم جائز ہونے کی 6 سورتیں ہیں۔ 1۔جن امور میں طہارت شرط نہیں مثلاً بے وضو کا قرآن زبانی پڑھنا۔ زیارت قبور۔ دفن میت وغیرہ ان کیلئے پانی پر قدرت ہوتے ہوئے بھی تیمّم جائز ہے۔ 2 ۔پانی ایک میل دور ہو۔
3۔پانی کے استعمال سے مرض کے بڑھنے کا اندیشہ ہو۔ 4۔پانی ہے لیکن وضو یا غسل کیا جائے تو خود یا سواری یا ہمسفر پیاسا رہ جائے۔ 5۔پانی دوگنی قیمت پر مل رہا ہو یا کمی پر مل رہا ہو لیکن خریدنے کی سکت نہ ہو 6۔وضو یا غسل کرنے سے ایسی نماز کے فوت ہوجانے کا اندیشہ ہو جس کا کوئی بدل نہیں مثلاً نماز جنازہ نماز عیدین وغیرہ پانی رہنے کے باوجود تیمّم کر کے نماز جنازہ یا نماز عیدین وغیرہ ادا کر سکتے ہیں۔

تیمّم توڑنے والی چیزیں -1 جن چیزوں سے غسل واجب ہوتا ہے ان سے تیمّم بھی ٹوٹ جاتا ہے۔ 2۔جن چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے ان سے تیمّم بھی ٹوٹ جاتا ہے۔
3 ۔پانی مہیا ہونے سے تیمّم ٹوٹ جاتا ہے۔ 4۔غسل کا تیمّم اس وقت تک باقی رہتا ہے جب تک کہ دوبارہ غسل واجب نہ ہو۔

تیمّم کے فرائض ۔تیمّم میں 3 فرض ہیں۔ 1۔ناپاکی سے نکلنے کی نیت کرنا۔
2۔پہلی دفعہ مٹی پر ہاتھ مار کر چہرے پر اور۔ 3 ۔دوسری دفعہ ہاتھ مار کر ہاتھوں پر کہنیوں سمیت ایسا مسح کرنا کہ بال برابر جگہ چھوٹنے نہ پائے۔

تیمّم کی سنتیں۔ تیمّم میں 7 سنتیں ہیں۔ 1۔بسم اللہ کہنا۔ 2۔ہتھیلیوں کو اندر کی طرف سے مٹی پر مارنا۔ 3۔ہتھیلیوں کو مٹی پر رکھ کر آگے کی طرف کھینچنا۔
4۔ہتھیلیوں کو پیچھے کی طرف ہٹانا۔ 5۔ہاتھوں سے مٹی جھاڑنا۔
6۔بالترتیب پہلے چہرے پر پھر دایاں ہاتھ پھر بایاں ہاتھ پر مسح کرنا۔
7۔پۓ در پۓ بلاتوقف مسح کرنا۔ 8۔انگلیوں اور داڑھی کا خلال کرنا۔

تیمّم کی نیت اَتَیَمَّمُ لِرَفْعِ الْحَدَثِ۔

مسلہ: تیمّم کیا ہوا شخص وضو کئے ہوئے لوگوں کی امامت کر سکتا ہے۔

اَرکان اِسلام کا بیان

ارکان اسلام 5 ہیں۔ 1۔ایمان لانا۔ 2۔نماز قائم کرنا۔ 3۔زکواۃ دینا۔
4۔رمضان کے روزے رکھنا۔ 5۔حج کرنا۔ (بخاری مسلم)

ایمان مجمل۔ اللہ تعالیٰ پر ایمان

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ وَاَرْكَانِهٖ

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ پر ایمان لایا جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور صفتوں کے ساتھ ہے اور اس کے تمام احکام اور ارکان کو قبول کیا۔

فرشتوں پر ایمان

ایمان مفصل۔ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ. خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالىٰ وَالْبَعْثِ بَعْدَالْمَوْتِ.

ترجمہ: میں ایمان لایا اللہ تعالیٰ پر اور اس کے تمام فرشتوں پر اور اس کی تمام کتابوں پر اور اس کے تمام رسولوں پر اچھی اور بُری تقدیر اللہ ہی کی طرف سے ہے اور مرنے کے بعد دوبارہ اُٹھائے جانے پر بھی ایمان لایا۔

فرشتے

فرشتے نور سے پیدا کی گئی مخلوق ہیں۔ فرشتے معصوم ہوتے ہیں، کوئی گناہ نہیں کرتے۔ فرشتے نہ مرد ہیں نہ عورت ہیں وہ ہر صورت میں ظاہر ہو سکتے ہیں۔ فرشتے کھانے پینے اور جسمانی لوازم سے پاک ہیں اور ہر وقت اللہ تعالیٰ کی تسبیح و تہلیل میں مصروف رہتے ہیں۔ کارخانۂ قدرت کے مختلف کام ان کے سپرد ہیں۔ فرشتوں کی تعداد سوائے اللہ تعالیٰ کے کوئی نہیں جانتا البتہ جملہ ملائکہ میں ۴ فرشتے اولی العزم اور سب سے افضل ہیں۔

حضرت جبرئیل علیہ السلام: جو پیغمبروں کے پاس وحی لایا کرتے تھے۔

حضرت میکائیل علیہ اسلام مینہ برسانے اور مخلوق کو روزی پہنچانے کے کام پر مقرر ہیں۔

حضرت عزرائیل علیہ السلام: ہر جاندار کی روح نکالنے پر مقرر ہیں۔

حضرت اسرافیل علیہ السلام: صور لئے کھڑے ہیں جو قیامت کے دن صور پھونکیں گے۔

یہ سب فرشتے برحق ہیں، ان سب پر ایمان لانا ضروری ہے۔

کتابوں پر اِیمان

اللہ تعالیٰ نے اپنے رسولوں پر بہت سی کتابیں نازل کی ہیں تا کہ وہ اپنی اُمتوں کو دین کی (اسلام) باتیں سکھائیں۔ آسمانی کتابیں چھوٹی بڑی ۱۰۴ مشہور ہیں لیکن بلا تعین تعداد سب پر ایمان لانا ضروری ہے اور چار مشہور اور بڑی کتابیں یہ ہیں۔

توراۃ:- حضرت سیدنا موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔

زبور:- حضرت سیدنا داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی۔

انجیل:- حضرت سیدنا عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔

قرآنِ مجید:- حضرت سیدنا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوئی۔
قرآنِ مجید ساری کتابوں میں افضل واکمل اور آخری کتاب ہے۔اب پھر کوئی کتاب قیامت تک نہیں آئے گی۔قیامت تک قرآن مجید کا حکم ہی چلتا رہے گا اور دوسری تمام آسمانی کتابوں کے احکام قران مجید کے ذریعہ منسوخ کر دیئے گئے

رسولوں پر اِیمان

۱۔ تمام رسول اور نبی اللہ تعالیٰ کے فرمانبردار اور مقبول بندے ہیں۔
۲۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو وقتاً فوقتاً مخلوق کی ہدایت کے لئے دنیا میں بھیجا
۳۔ یہ سب انسان ہیں لیکن تمام انسانوں سے افضل اور اکمل ہیں ۴۔یہ سب کے سب راست باز، امانت دار، نیکوکار ہوتے ہیں غلطی وغیرہ ان سے کبھی سرزد نہیں ہوئی، نبوت سے پہلے اور نہ نبوت کے بعد ۵۔ اللہ تعالیٰ کے احکام بندوں تک پہنچانے میں ذرہ برابر کمی یا زیادتی نہیں کئے ۶۔ انبیاء ورُسُل بہت ہوئے ہیں (تقریباً ایک لاکھ چوبیس ہزار) تمام انبیاء ورُسُل پر بلا تعین تعداد ایمان لانا ضروری ہے ۷۔کوئی صحابی، ولی، غوث، قطب یا مجدد وغیرہ غرض کیسے ہی بزرگ وکامل ہوں وہ نبی کے درجے کو نہیں پہنچ سکتے۔

ختمِ نبوت

نبوت حضرت سیدنا آدم علیہ السلام سے شروع ہوکر حضرت سیدنا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ختم ہوچکی۔پس آپ کے بعد کوئی نبی ہوا ہے اور نہ ہوگا۔آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام انبیاء ورُسُل علیہم السلام کے بھی رسول اور نبی ہیں اور تمام انبیاء اور رسل کا کلمہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ ہی ہے۔

(معارف القرآن ص ۱۰۱،نعیمی۔آل عمران ۸۱۔وغیرہ)

تقدیر پر ایمان

تقدیر۔ عالم میں جو کچھ ہو رہا ہے اور ہوگا سب اللہ تعالیٰ نے ازل ہی میں لکھ دیا ہے چونکہ جو جیسا ہونے والا تھا اور جو جیسا کرنے والا ہے وہ تمام اللہ تعالیٰ ﴿عَالِمُ الْغَيْبِ﴾ کے علم میں موجود ہے۔ پس اللہ تعالیٰ نے اس کو اپنے علم سے لکھ دیا۔ اب اس کے خلاف کچھ نہیں ہوسکتا۔ اسی کا نام تقدیر ہے۔ تقدیر پر ایمان لانا ضروری ہے۔

بندوں کے بھلے اور بُرے کاموں کا پیدا کرنے والا اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ لیکن بھلے کاموں سے وہ راضی ہے اور بُرے کاموں سے ناراض ہوتا ہے۔ بندوں کو کسی کام کو پیدا کرنے کی قدرت نہیں ہے البتہ اللہ تعالیٰ نے ان کو سمجھ اور ارادہ بھی دیا ہے جس سے بھلے یا بُرے کام کو وہ اپنے اختیار سے کرتے ہیں اسی بناء پر ثواب یا عذاب کے مستحق ہوتے ہیں۔

اس پر بھی ایمان لانا ضروری ہے۔

ہر شخص کی موت کا وقت بھی ازل ہی میں مقرر ہو چکا ہے۔ جب موت کا وقت آتا ہے تو لاکھ تدبیریں کریں لمحہ بھر دیر نہیں لگتی اور جب موت کا وقت نہیں آتا تو جادو، زہر، وبا، طاعون وغیرہ کسی چیز سے نہیں مر سکتا اس تقدیر پر بھی ایمان لانا ضروری ہے۔

قیامت کا بیان

آثارِ قیامت۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قیامت کے چند آثار بتلائے ہیں۔

مثلاً: ۱۔ حضرت امام مہدی علیہ السلام کا ظہور ۲۔ دجال کا نکلنا

۳۔ یاجوج ماجوج کا نکلنا ۴۔ دابۃ الارض (ایک عجیب جانور) کا نکلنا اور آدمیوں سے باتیں کرنا ۵۔ آفتاب کا مغرب سے نکلنا ۶۔ دنیا کا کافروں سے بھر جانا وغیرہ وغیرہ۔

قیامت قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سارے عالم کو فنا کرکے پھر سے تمام مُردوں کو دوبارہ زندہ کرے گا۔ ان کی نیکی بدی کا حساب لیگا اور نیکی بدی کا پورا پورا بدلہ عطا کرے گا اور قیامت کے میدان میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان شفاعت اور شان محبوبی بھی دکھائی جانے والی ہے۔ اسی کا نام قیامت ہے۔ قیامت پر بھی ایمان لانا ضروری ہے۔

قبر کا بیان

آدمی مرنے کے بعد دفن کیا جائے تو قبر میں ورنہ جس حال میں بھی ہو مردے کے پاس دو فرشتے آتے ہیں جن کا نام منکر نکیر ہے۔ تین سوال کرتے ہیں۔

پہلا سوال:- مَنْ رَبُّکَ، تیرا رب کون ہے؟

دوسرا سوال:- مَادِیْنُکَ، تیرا دین کیا ہے؟

تیسرا سوال:- مَاتَقُوْلُ بِھٰذِہِ الرَّجُلُ۔ یہ حضرت کے متعلق کیا کہتے ہو؟

مومن کے جوابات: رَبِّی اللّٰہُ، اللہ میرا رب ہے۔ دِیْنِیَ الْاِسْلَامُ، اسلام میرا دین ہے ھٰذَا مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہِ (صلی اللہ علیہ والہ وسلم) یہ تین مرتبہ کہے گا۔
اس صحیح جواب پر الحمدللہ کہ قبر میں پیروں کی طرف جنت کی کھڑکی کھل جائے گی۔

اِحسان کا بیان

اِحسان کے ارکان: اِحسان کے دو ارکان ہیں

(۱) اللہ تعالیٰ کی اس طرح عبادت کرے کہ گویا تم اللہ تعالیٰ کو دیکھ رہے ہو

(۲) اگر تم اس کو دیکھ نہ سکے تو (خیر اتنا تو خیال رکھو کہ) اللہ تعالیٰ تم کو دیکھ رہا ہے۔

(حوالہ) حدیث حضرت جبرئیل علیہ السلام۔ کتاب الایمان (۴۷) بخاری شریف

اَذان کا بیان

اذاں کے معنیٰ آ گاہ اور خبردار کرنے کے ہیں اور شرعی اصطلاح میں فرض نمازوں کیلئے مخصوص طریقے اور مقررہ کلمات کے ذریعہ با آواز بلند لوگوں کو خبردار کرنے کے ہیں۔

اَذان کے کلمات مسجد کے بیرونی حصہ میں بلند مقام پر قبلہ رخ کھڑے ہوکر چار مرتبہ چار مرتبہ اللهُ اَکْبَرُ اور دومرتبہ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰـهَ اِلَّا اللهُ اور دومرتبہ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدَرَّسُوْلُ اللهِ دومرتبہ سیدھی طرف رخ پھیر کر حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ اور بائیں طرف رخ پھیر کر دومرتبہ حَیَّ عَلَی الْفَلاَحِ اور پھر قبلہ رخ ہوکر دومرتبہ اَللهُ اَکْبَرُ اور ایک مرتبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ بلند آواز سے کہے۔

فجر کی اذاں میں حَیَّ عَلَی الْفَلاَحِ کے بعد دومرتبہ اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌمِّنَ النَّوْم (نیند سے بہتر نماز ہے) بھی کہے۔

اِقامت ۔ حاضرین کو مقررہ کلمات کے ذریعہ جماعت کے قائم ہونے کی اطلاع دینے کا نام اقامت ہے جس کو عام طور پر تکبیر بھی کہتے ہیں۔ اقامت میں اذان کے تمام کلمات کہیں اور حَیَّ عَلَی الْفَلاَحِ کے بعد دومرتبہ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃِ اضافہ کہیں۔

اَللهُ اَکْبَر اور دومرتبہ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰـهَ اِللهُ اور دومرتبہ سیدھی طرف رخ پھیر کر حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃُ اور بائیں طرف رخ پھیر کر دومرتبہ حَیَّ عَلَی الْفَلاَح اور پھر قبلہ رخ ہوکر دومرتبہ اللهُ اَکْبَرُ اور ایک مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ بلند آواز سے کہے۔

اَذاں کے شرائط

اذاں کا عربی میں خاص ان ہی الفاظ میں ہونا۔ 2۔موذن کا مرد ہونا۔
3 ۔موذن کا عاقل ہونا۔ 4 ۔موذن کا بالغ ہونا شرط نہیں ہے سمجھدار لڑکا بھی اذاں دے سکتا ہے۔ 5۔جس نماز کیلئے اذاں دی جائے اس کے وقت کا ہونا۔

اَذاں کی سنتیں

1۔ پنج وقتہ فرض نمازوں کیلئے اذاں کہنا مردوں پر سنت موکدہ ہے۔ 2۔نماز خواہ ادا ہو یا قضا با جماعت ہو یا تنہا اقامت بھی مثل اذاں کے فرض نمازوں کیلئے مسنون ہے۔
3۔ نماز جمعہ کیلئے دوبارہ اذاں مسنون ہے۔ 4۔اذاں کا کسی اونچے مقام پر مگر خارج از مسجد کہنا اور اقامت مسجد کے اندر کہنا۔ 5۔اذاں کھڑے ہو کر کہنا۔
6۔ بلند آواز سے کہنا۔ 7۔اذاں کہتے وقت کانوں کے سوراخوں میں کلمہ کی انگلیاں رکھ لینا۔ 8۔اذاں کے الفاظ ٹھیر ٹھیر کر اور اقامت جلدی جلد کہنا۔
9۔حی علی الصلوۃ کہتے وقت سیدی جانب اور حی علی الفلاح کہتے وقت بائیں جانب صرف منہ پھیرنا اس طرح سے کہ سینہ اور قدم قبلہ سے نہ پھرنے پائے۔
10۔اور اقامت قبلہ رو ہو کر کہنا۔ 11۔اذاں کہتے وقت حدث اکبر سے پاک ہونا سنت ہے اور حدث اصغر سے پاک ہونا مستحب ہے۔

مفسداتِ اَذاں

1۔**اللہ اکبر** کے الف کو کھینچ کر یعنی مد کے ساتھ **آللہ اکبر** اور اَشْہَدُ اَنَّ کے **نون** کے زبر کو بڑھا کر اَنَّا کہنا یہ دو امور موجب کفر ہیں۔
2۔ **اکبر** کی ب اور ر کے مابین الف بڑھا کر' **اکبار**' پڑھنے سے اذاں فاسد ہو جاتی ہے۔
3۔لفظ محمد کی ۔د۔کو پیش کے ساتھ ادا کرنا غلطی ہے اور زبر سے پڑھنا چاہیے۔

مُحَمَّدً رَسُوْلُ اللہ ۔

اَذاں کے اہم مسائل

1۔اذاں سننے والے خواہ مرد ہوں یا عورت طاہر ہو جنبی (ناپاک ہوں) اذاں کا جواب دینا واجب ہے۔ 2۔اگر قرآن کی تلاوت کر رہا ہو تو اذاں سنتے ہی تلاوت بند کر دے۔

3۔اگر چل رہا ہوتو رک جائے۔ 4 پہلی اذاں سنکر تمام کاموں کو چھوڑ کر نماز جمعہ کیلئے مسجد جانا واجب ہے اس وقت خرید وفروخت یا اور کسی کام میں مشغول ہونا حرام ہے۔

حسب ذیل صورتوں میں اذاں کا جواب نہیں دینا چاہیئے۔

1۔نماز کی حالت میں۔ 2۔خطبہ سننے کی حالت میں۔ 3۔نماز جنازہ کی حالت میں

4۔علم دین پڑھنے یا پڑھانے کی حالت میں۔ 5۔کھانے کی حالت میں۔

6۔جماع کی حالت میں۔ 7۔پیشاب پاخانہ کرنے کی حالت میں۔

8 ۔ حیض ونفاس کی حالت میں اذاں کا جواب نہ دینا چاہیئے۔

9۔فرض نمازوں کا بغیر اذاں واقامت کے مسجد میں پڑھنا مکروہ ہے۔

10۔اقامت کہنے کے بعد زیادہ عرصہ گزر جائے اور جماعت قائم نہ ہوئی تو پھر سے اقامت کہی جائے اور تھوڑی دیر ہوتو ضرورت نہیں۔ 11 ۔ بچہ پیدا ہونے کے بعد دائیں کان میں اذاں اور بائیں کان میں اقامت کہنا مستحب ہے۔

اَذاں کے بعد کی دعا:

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَالصَّلٰوۃِالْقَآئِمَۃِ اٰتِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَ الْفَضِیْلَۃَ وَ البَعَثْہُ مُقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَ عَدْتَّہُ اِنَّکَ لَآ تُخْلِفُ الْمِیْعَادِ ۔

نماز کا بیان

نماز کا حکم ہر مسلمان عاقل، بالغ مرد اور عورت پر روزانہ یعنی 24 گھنٹوں میں 5 وقت نماز فرض ہے۔ لہٰذا نماز قائم کرنا چاہیئے۔

فرائضِ نماز نماز کے ۱۴ فرائض ہیں اور فرائض نماز کی دو قسم ہیں۔
1۔ شرائط نماز۔ 2۔ ارکان نماز ہیں۔

شرائطِ نماز نماز شروع کرنے سے پہلے 7 فرائض ہیں ان کو شرائط نماز کہتے ہیں۔

1۔ بدن کا پاک ہونا۔ 2۔ لباس کا پاک ہونا۔ 3۔ جگہ کا پاک ہونا۔

4۔ ستر کا ڈھانکنا۔ مرد کیلیئے ناف سے لیکر زانوں تک ڈھانکنا اور عورت کیلیئے کل جسم سوائے منہ ہتھیلیوں اور قدم کے حتی کہ لٹکے ہوئے بال بھی بالاتفاق ڈھانکنا فرض ہے۔

5۔ کعبہ کی طرف رخ کرنا۔ 6۔ وقت کا ہونا۔ 7۔ نیت کا کرنا۔

ارکانِ نماز نماز کے اندر 7 فرائض ہیں جن کو ارکان نماز کہتے ہیں۔

1۔ قیام یعنی کھڑا ہونا۔ 2۔ تکبیر تحریمہ کہنا۔ 3۔ قرات یعنی قرآن پڑھنا۔

4۔ رکوع یعنی جھکنا۔ 5۔ سجود یعنی ناک پیشانی زمین پر رکھنا۔ 6۔ آخری قعدہ یعنی نماز کے آخر میں بیٹھنا۔ 7۔ قصداً (ارادے سے) نماز ختم کرنا۔

واجباتِ نماز

1۔ سورہ فاتحہ پڑھنا۔ 2۔ ضم سورہ پڑھنا۔ 3۔ فرض نمازوں کی پہلی دو رکعتوں کو قرات کیلیئے معین کرنا۔ 4۔ ارکان کی ترتیب قائم رکھنا۔ 5۔ قومہ کرنا۔ 6۔ جلسہ کرنا۔

7۔ قعدہ اولی کرنا۔ 8۔ قعدہ میں تشہد پڑھنا۔ 9۔ سلام پھیرنا۔

10۔ وتر کی تیسری رکعت میں تکبیر کہنا۔ 11۔ دعائے قنوت پڑھنا۔

12۔ تعدیلِ ارکان یعنی ہر رکن کو بقدر سُبحَانَ اللّٰہ ٹھیر کر ادا کرنا۔

13 ۔فجر، مغرب عشاء اور جمعہ کی فرض اور عیدین کی واجب نمازوں میں امام کا زور سے 〈بالجہر〉 قرات پڑھنا۔

14۔ ظہر اور عصر کی نمازوں میں قرآن آہستہ 〈باالسِّر〉 پڑھنا۔

15۔ عیدین کی نمازوں میں چھ چھ تکبیرات زائد کہنا۔

سجدہ سہو کا بیان

واجبات نماز میں اکثر چار طریقوں سے سہو ہوتا ہے۔

۱۔ترکِ واجب یعنی واجب کا چھوٹ جانا۔

۲۔تاخیرِ واجب یعنی واجب کی ادائی میں دیری کرنا۔

۳۔تکرارِ واجب یعنی واجب کو دو مرتبہ ادا کرنا۔

۴۔تغیرِ واجب یعنی واجب کے مقام کو بدل دینا۔

مندرجہ بالا کوئی ایک یا زیادہ سہو ہو جائیں تو سجدہ سہو لازم آتا ہے۔

سجدہ سہو کا طریقہ: آخری قعدہ میں تشہد کے بعد سیدھی طرف ایک سلام پھیر کر دو سجدے کر کے پھر سے تشہد درود ابراھیم دعائے ماثورہ پڑھکر دونوں طرف سلام پھیر دیں۔

مسئلہ: ارکانِ نماز میں کوئی بھی رکن سہواً یا عمداً ترک ہو جائے تو نماز نہ ہوگی نماز کا لوٹانا فرض ہے۔

مسئلہ: سنن یا مستحباتِ نماز کے ترک ہونے یا ان میں سہو ہونے سے نماز ادا ہو جاتی ہے۔ (سجدہ سہو لازم نہیں آتا)

مسئلہ: سجدہ سہو کا حکم فرض، واجب اور نفل وغیرہ سب نمازوں میں برابر ہے۔

نماز میں ایک یا کئی واجباتِ نماز میں سہو ہو جائے تو صرف ایک ہی سجدہ سہو کافی ہے۔

سننِ نماز (نماز کی سنتیں)

۱۔ دونوں ہاتھوں کا تکبیر تحریمہ کے لئے کانوں تک ہاتھ اُٹھانا
۲۔ قیام میں سیدھا ہاتھ بائیں ہاتھ پر ناف کے نیچے باندھنا
۳۔ پہلی رکعت میں ثناء پڑھنا ۴۔ تعوذ پڑھنا ۵۔ تسمیہ پڑھنا
۶۔ ثناء تعوذ تسمیہ کے بعد سورہ فاتحہ کے ختم پر آمین آہستہ کہنا ۷۔ رکوع اور سجدہ میں تین تین بار تسبیح پڑھنا۔ ۸۔ رکوع میں دونوں گھٹنوں کو کشادہ انگلیوں سے پکڑنا
۹۔ رکوع سے سر اُٹھاتے وقت امام کو صرف **تَسۡمِیۡع** مقتدی کو صرف **تَحۡمِیۡد** پڑھنا اور اکیلے نمازی کو دونوں پڑھنا۔ ۱۰۔ سجدے میں جاتے وقت پہلے دونوں گھٹنوں پر دونوں ہاتھ پھر گھٹنے زمین پر پھر ہاتھ پھر ناک پھر پیشانی زمین پر بالترتیب رکھنا
۱۱۔ تکبیرات انتقالات یعنی رکوع و سجود کیلئے **اللہ اکبر** کہنا۔
۱۲۔ جلسہ و قعود میں بائیں پیر پر بیٹھنا اور دایاں پیر کھڑا رکھنا۔
۱۳۔ قعدہ اخیر میں تشہد کے بعد درود ابراہیم پڑھنا ۱۴۔ درود ابراہیم کے بعد دعائے ماثورہ پڑھنا۔
۱۵۔ سلام میں پہلے دائیں جانب پھر بائیں جانب منہ پھیرنا۔

تسمیع : سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنۡ حَمِدَہ تحمید : رَبَّنَا لَکَ الۡحَمۡدُ حَمۡداً کَثِیۡراً طیباً وَ بارکا

مکروہاتِ نماز

۱۔ ننگے سر نماز پڑھنا۔ ۲۔ کپڑے یا بدن سے کھیلنا۔ ۳۔ انگلیوں کو چٹخانا
۴۔ گردن پھیر کر دیکھنا۔ ۵۔ انگڑائی لینا ۶۔ امام کا محراب میں کھڑا ہونا
۷۔ سر کے اوپر یا آگے پیچھے تصویر کا ہونا۔ ۸۔ ایسے کپڑوں میں نماز پڑھنا جس کو گھر میں پہنے رہتا ہو (میلے کچیلے) ۔ ۹۔ آسمان کی طرف نظر کرنا۔ ۱۰۔ عمداً جمائی لینا۔
۱۱۔ بلاضرورت کسی ایک پاؤں پر زور ڈالکر کھڑا ہونا۔ ۱۲۔ سنت کو ترک کرنا۔

مفسداتِ نماز

۱۔نماز میں کلام کرنا۔ ۲۔ اگرچہ ایک لفظ یا ایک حرف ہی کیوں نہ ہو۔

۳۔عمل کثیر کرنا (عمل کثیر وہ عمل ہے جس کے کرنے والے کو دور سے دیکھنے والے یہ سمجھیں کہ یہ نماز میں نہیں ہے۔یا، خود ادا کرنے والا اس کو کثیر سمجھے)۔ ۴۔آہ۔اوہ یا اُف کرنا۔ ۵۔درد یا مصیبت کی وجہ سے بہ آواز رونا۔ ۶۔بے عذر کھانسنا کھنکھارنا۔ ۷۔اچھی خبر کے جواب میں الحمدللہ یا بُری خبر کے جواب میں انا للہ یا تعجب کی خبر سنکر سبحان اللہ کہنا۔

۸۔نماز میں قرآن دیکھ کر پڑھنا۔ ۹۔کھانا پینا۔ ۱۰۔کسی کو سلام کرنا یا جواب دینا۔

۱۱۔قبلہ کی طرف سے سینہ پھیرنا۔ ۱۲۔سجدے میں دونوں پاؤں زمین سے اُٹھانا۔

۱۳۔ چھینک کا جواب دینا۔ ۱۴۔اپنے امام کے سوا کسی اور کو قرأت میں لقمہ دینا

۱۵۔ دعا میں ایسی چیز مانگنا جو آدمیوں سے مانگا کرتے ہیں مثلا یا اللہ! ایک روپیہ دے یا گوشت کھانے کو دے وغیرہ۔ ۱۶۔قرأت میں کوئی سخت غلطی کرنا۔

۱۷۔دو صفوں کی مقدار کے برابر چلنا۔ ۱۸۔ناپاک جگہ سجدہ کرنا۔

۱۹۔ستر کھل جانے کی حالت میں ایک رکن کی مقدار ٹھہرنا۔

۲۰۔ بالغ نمازی کا نمازِ جنازہ کے سوا قہقہہ مار کر ہنسنا۔ ۲۱۔امام سے آگے بڑھ جانا۔

نمازِ فجر

اوقات فجر کا وقت صبح صادق سے لیکر آفتاب کا کنارہ طلوع ہونے تک رہتا ہے۔

مستحب وقت جب روشنی پھیل جائے لیکن اتنا وقت ضرور باقی رہے کہ اگر نماز فاسد ہو جائے تو قرأت مسنونہ کے ذریعہ دوہرا سکیں۔ البتہ عورتیں اندھیرے میں پڑھ لیں۔

رکعات پہلے ۲ رکعت سنت موکدہ پھر ۲ رکعت فرض ادا کریں جملہ ۴ رکعت ہیں

اہم مسائل اگر فجر کی جماعت ہورہی ہوتو پھر کوئی سنت وغیرہ شروع نہ کی جائے۔ البتہ فجر کی سنتیں چونکہ زیادہ موکد ہیں ان کو ادا کرلے بشرطیکہ امام کے ساتھ قعدہ اخیر ملنے کی توقع ہو ورنہ جماعت میں شریک ہوجائے۔ فجر اور عصر کی نماز کا سلام پھیرنے کے بعد ایک تشہد قدر ذکر الٰہی کریں پھر طویل دعائیں کریں۔

نمازِ ظہر

اوقات ظہر کی نماز کا وقت زوال آفتاب کے بعد شروع ہوتا ہے اور ہر چیز کا سایہ دوگنا ہونے سے پہلے تک رہتا ہے۔

مستحب وقت موسم گرما میں توقف اور موسم سرما میں عجلت مستحب ہے۔ احتیاطاً ایک مثل سایہ کے اندر ادا کردی جائے۔

رکعات ۴ سنت موکدہ ۴۔ فرض ۲۔ سنت موکدہ پھر ۲۔ نفل اس طرح جملہ ۱۲۔ رکعات ہیں۔

اہم مسائل ظہر کی پہلی چار سنتیں جماعت میں شریک ہونے یا وقت کے تنگ ہوجانے سے چھوڑ دی گئی ہوں تو ظہر کے وقت کے اندر فرض کے بعد کی دوسنتوں سے پہلے ادا کرلی جائیں۔ ظہر، مغرب، عشاء اور جمعہ کی فرض نماز کے بعد بالکل مختصر دعا کرے اور بعد کی سنتیں ادا کرنے کیلئے فورا کھڑا ہوجائے۔

نمازِ عصر

اوقات عصر کی نماز کا وقت ہر چیز کا سایہ دوگنا ہونے کے بعد سے لیکر سورج غروب ہونے تک رہتا ہے۔

مستحب وقت جب آفتاب زرد ہوجائے مستحب وقت ہے۔

رکعت پہلے ۴ رکعت سنت غیر موکدہ پھر ۴ رکعت فرض اس طرح جملہ ۸ رکعات ہیں۔

اہم مسائل۔ فجر اور عصر کی نماز کا سلام پھیر کر امام دعا کرنے کے لئے دائیں بائیں یا مقتدیوں کی طرف رُخ کرکے بیٹھ جائے اور ایک تشہد قدر ذکر الٰہی کرے پھر طویل دعا کرے۔ غروب آفتاب کا وقت ممنوع وقت ہے لیکن اسی دن کی عصر کی نماز کراہیت تحریمی کے ساتھ جائز ہے چونکہ یہ قضا سے بہتر ہے۔

نمازِ مغرب

اوقات مغرب کی نماز کا وقت سورج غروب ہوجانے کے بعد سے شفق سفید غائب ہونے تک رہتا ہے۔ستاروں کے اچھی طرح نکل آنے تک بلاوجہ تاخیر کرنا مکروہ تحریمی ہے۔

مستحب وقت مطلع صاف رہنے پر عجلت اور ابر کی حالت میں توقف مستحب ہے۔

رکعات پہلے ۳۔رکعت فرض پھر ۲۔رکعت سنت موکدہ پھر ۲۔رکعت نفل۔
اس طرح جملہ ۷ رکعات ہیں۔

اہم مسائل: مغرب کی نماز، اذاں کے فوری بعد شروع کردی جائے۔مغرب کا وقت شروع ہوتے ہی سوائے مغرب کی نماز کے کوئی بھی نفل نماز ادا کرنا مکروہ ہے۔

نمازِ عشاء

اوقات عشاء کی نماز کا وقت شفق سفید کے غائب ہونے کے بعد سے شروع ہو کر صبح صادق سے ۲۲ منٹ پہلے تک رہتا ہے۔

مستحب وقت : نماز عشاء میں دو تہائی رات تک تاخیر مستحب ہے اور آدھی رات تک تاخیر مکروہ ہے لیکن جس شخص کو جاگنے پر بھروسہ نہ ہو وہ سونے سے پہلے نماز عشاء ادا کرلے۔ ابر کے دنوں میں عشاء جلد ادا کرنا چاہیئے۔

رکعات پہلے ۴ رکعت سنت غیر موکدہ پھر ۴ رکعت فرض پھر دو رکعت سنت موکدہ پھر ۲ نفل ۳ واجب الوتر ۲ نفل جملہ ۱۷ رکعات ہیں۔

اہم مسائل وتر کی نماز کا وقت عشاء کی نماز ادا کرنے کے بعد ہے۔ پنجوقتہ فرض نمازیں جماعت سے ادا کرنا سنت موکدہ ہے۔ (سنت موکدہ واجب کے قریب ہے)

نمازِ جمعہ

اوقات جمعہ کی نماز کا وقت ظہر کی نماز کا وقت ایک ہی ہے۔نماز جمعہ کی ادائی کیلیئے ابتدائی وقت مستحب ہے۔

رکعات پہلے ۴ رکعت سنت موکدہ ۲ فرض پھر ۴ رکعت سنت موکدہ پھر ۲ سنت موکدہ آخر میں ۲ رکعت نفل اس طرح جملہ ۱۴ رکعت ہیں۔

اہم مسائل جمعہ کے دن زوال آفتاب کے بعد وہ شخص جس پر جمعہ واجب ہے جمعہ کی نماز ادا کیئے بغیر سفر کرنا مکروہ تحریمی ہے۔

حدیث ۱۔ جمعہ کے دن جمعہ کی نماز سے پہلے جو سفر کرے فرشتے اس کے لئے بددعا کرتے ہیں۔ ایک روایت میں ہے کہ جمعہ کا دن خود بددعا کرتا ہے جس کی وجہ سے وہ برکات اوراعانت الٰہی سے محروم ہوجاتا ہے۔ ۲۔ جمعہ کے دن مسجد کو خوشبو سے بسانا مستحب ہے۔

۳۔ جمعہ کے دن اگر کئی اسباب غسل جمع ہوں مثلاً جنابت، عید، عرفہ وغیرہ تو صرف ایک غسل کرلینا کافی ہے (جمعہ کا ثواب بھی ملے گا) اہل مدینہ جب کسی کو بُرا کہتے تو یہ کہا کرتے ''تو اس شخص سے بدتر ہے جو جمعہ کے دن غسل نہ کرے'' ۴۔ جمعہ کا غسل سنت موکدہ ہے۔ ۵۔صحت نماز جمعہ کیلیئے نماز سے پہلے خطبہ کا پڑھنا شرط ہے۔ ۶۔خطیب کا بالغ ہونا شرط نہیں ہے اگر نابالغ لڑکا بھی خطبہ پڑھ دے تو جائز ہے۔ ۷۔جس وقت امام خطبہ کے ارادے سے منبر کی طرف چلے اسی وقت سے ذکر تسبیح اور کلام وغیرہ ترک کرکے ہمہ تن خطیب کی طرف متوجہ ہوجائیں۔

نیت جمعہ آج کی ۴ رکعت فرض نماز ظہر کی جو میرے ذمہ تھی اس کو ساقط کرتا ہوں اور ۲ رکعت فرض نماز جمعہ ادا کرتا ہوں تابع اس امام کے وقت پر **اللہ اکبر** کہہ کر ہاتھ باندھ لیں۔

مقتدی کے اقسام:

مقتدی کے چار قسم ہیں ا۔مدرک ۲۔لاحق ۳۔مسبوق ۴۔مسبوق لاحق

مدرک: مدرک وہ شخص ہے جسکی شروع سے آخر تک پوری نماز امام کے ساتھ ملے۔

لاحق: وہ شخص جو شروع سے امام کی اقتداء کرے لیکن بعد میں کچھ یا سب رکعتیں فوت ہوجائیں (مثلاً نماز میں سوجائے یا وضوٹوٹ جانے سے وضو کرنے چلا جائے)

لاحق کیلئے حکم: لاحق کو یہ حکم ہے کہ پہلے اپنی ان رکعتوں کو ادا کرلے جو فوت ہوگئی ہوں ان کے ادا کرنے کے بعد اگر جماعت باقی ہوتو شریک ہوجائے اور امام کی پیروی کرے۔ورنہ باقی نماز بھی پڑھ لے۔

مسبوق: وہ شخص جو شروع سے جماعت میں شریک نہ ہو بلکہ اسکی اقتداء سے پہلے امام سب یا کچھ رکعتیں پڑھ چکا ہو۔

مسبوق کیلئے حکم: مسبوق کو چاہئے کہ پہلے امام کے ساتھ شریک ہوکر جس قدر نماز ملے پڑھ لے پھر امام کی نماز ختم ہوجانے کے بعد خود سلام نہ پھیر کر تکبیر کہتے ہوئے کھڑے ہوکر ثناء تعوذ تسمیہ سورہ فاتحہ ضمہ سورہ وغیرہ پڑھ کر گئی ہوئی رکعتیں پڑھ لے۔اگر مسبوق جہری نماز میں اس وقت شریک ہوا جبکہ امام قرأت کررہا ہوتو ثناء وغیرہ نہ پڑھے تکبیر کہتے ہوئے جماعت میں شریک ہوجائے چونکہ ثناء وغیرہ پڑھنا سنّت ہے اور قرآن کا سننا واجب ہے۔

امام کو خلیفہ کرنے کے احکام

اگر امام کا وضو ٹوٹ جائے (خواہ آخری قعدہ میں تک تشہد کے بعد ہی کیوں نہ ہو) تو امام کو چاہئے کہ فوری ہٹ کر اسی رکن میں کسی مقتدی کو اپنی جگہ کھڑا کر دے یا بٹھا دے تا کہ بقیہ نماز پوری کر دے اور خود وضو کرنے چلا جائے (ایسا مقتدی خلیفہ کہلاتا ہے)۔ امام جب وضو کر کے آنے تک جماعت باقی ہے تو مقتدی کی حیثیت سے شریک ہو جائے۔ خلیفہ کر دینے کے بعد امام اپنے خلیفہ کا مقتدی ہو جاتا ہے۔ بقیہ نماز لاحق کی طرح ادا کرنا چاہئے۔

نمازِ جنازہ کا بیان

نماز جنازہ فرض کفایہ ہے۔ نماز جنازہ کو محلے کے چند مسلمان بھی ادا کر دیں تو سب کے ذمہ سے ادا ہو جاتی ہے۔ اگر کوئی بھی ادا نہ کریں تو سب کے سب گنہگار رہوں گے۔

اوقات: نماز جنازہ آفتاب طلوع اور غروب ہوتے وقت اور ٹھیک دوپہر کو پڑھنا منع ہے۔ باقی سب اوقات میں پڑھنا جائز ہے۔

اہم مسائل: نماز جنازہ کیلئے تیمّم جائز ہے جبکہ وضو کر کے آنے تک نماز ختم ہو جانے کا اندیشہ ہو۔ میت کا مسلمان ہونا، میت کا بدن اور کفن پاک ہونا، میت کا نماز پڑھنے والے کے آگے موجود ہونا۔ میت کا یا جس چیز پر میت رکھی گئی ہو اس کا زمین پر رکھا ہوا ہونا۔

جنازے کی نماز مسجد کے اندر نہیں پڑھنا چاہئے اگر بارش یا اور کوئی عذر ہو تو پھر درست ہے۔

نماز جنازہ کی امامت کا استحقاق بادشاہ کو ہے۔ پھر حاکم شہر کو پھر قاضی کو پھر نائب قاضی کو اگر یہ لوگ موجود نہ ہوں تو پھر امام محلّہ مستحق ہے۔ بشرطیکہ میت کے اولیاء میں کوئی شخص افضل نہ ہو ورنہ میت کا ولی یا ہر وہ شخص جس کو میت کا ولی اجازت دے۔

نمازِ جنازہ کا طریقہ نماز جنازہ کا مسنون اور مستحب طریقہ یہ ہے کہ میت کو آگے رکھ کر امام اس کے سینے کے محاذی کھڑا ہو جائے۔ مقتدی طاق صفیں بنالیں پھر امام اور مقتدی نماز جنازہ کی نیت کرلیں۔

نیت نماز جنازہ ادا کرتا ہوں چار تکبیرات کے ساتھ واسطے اللہ تعالیٰ کے اور میت کے لئے دعا کے واسطے امام بن کر اور مقتدی کہے مقتدی بن کر منہ طرف کعبہ شریف کے **اللہ اکبر** کہہ کر عام نمازوں کی طرح ہاتھ اُٹھا کر ہاتھ باندھ لے اور ثناء پڑھیں۔

ثناء سُبْحٰنَکَ اَللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَجَلَّ ثَنَائُکَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ

پھر تعوذ تسمیہ کے بعد اللہ اکبر کہہ کر درود ابراھیم پڑھیں پھر اللہ اکبر کہہ کر میت کی دعا پڑھیں۔ پھر اللہ اکبر کہہ کر سلام پھیر دیں۔ (امام تکبیریں اور سلام بلند آواز سے کہے گا باقی ثناء درود اور دعا امام و مقتدی سب آہستہ پڑھیں گے دوسری تا چوتھی تکبیر کہتے وقت نہ ہاتھ اُٹھائیں اور نہ آسمان کی طرف منہ اُٹھائیں۔ نمازِ جنازہ کی دعائیں صفحہ 54 پر درج ہیں

نمازِ عیدین

اوقات: عیدین کی نماز کا وقت آفتاب کے ایک نیزہ بلند ہونے کے بعد سے شروع ہوکر زوال آفتاب سے پہلے تک رہتا ہے۔

مستحب وقت: عیدین کی نماز کا وقت شروع ہونے کے ساتھ ہی پڑھ لینا مستحب ہے۔ عیدالاضحیٰ میں جلدی کرنا اور عیدالفطر میں تاخیر کرنا مستحب ہے۔

رکعات ہردوعیدوں کی دودو رکعات واجب نماز زائد چھ چھ تکبیرات کے ساتھ ادا کی جاتی ہیں۔

اہم مسائل: عیدین کی نمازوں میں نہ اذان ہے اور نہ اقامت ہے۔ عیدالفطر میں صدقۂ فطر دیا جاتا اور عیدالاضحیٰ میں قربانی دی جاتی ہے۔ عیدین کی نماز عیدگاہ میں ادا کرنا سنت موکدہ ہے۔

عیدین کی نماز کا طریقہ

نیت دو رکعت نماز واجب عید الفطر یا عید الاضحیٰ کی زائد چھ تکبیرات کے ساتھ پڑھتا ہوں واسطے اللہ تعالیٰ کے منہ طرف کعبہ شریف کے ساتھ اس جماعت کے تابع اس امام کے وقت پر **اللہ اکبر** کہہ کر ہاتھ باندھ لیں۔

طریقہ تکبیرِ تحریمہ کے بعد ثنا پڑھ کر **اللہ اکبر** کہہ کر ہاتھ کانوں تک لے جا کر چھوڑ دیں پھر تیسری مرتبہ **اللہ اکبر** کہہ کر ہاتھ اُٹھا کر چھوڑ دیں اور چوتھی مرتبہ **اللہ اکبر** کہہ کر ہاتھ اُٹھا کر ہاتھ باندھ لیں اور تعوذ، تسمیہ اور سورہ فاتحہ اور ضم سورہ پڑھیں۔ اسی طرح پہلی رکعت پوری کر لیں پھر دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ اور ضم سورہ کے بعد **اللہ اکبر** کہہ کر ہاتھ چھوڑ دیں اسی طرح دوسری اور تیسری مرتبہ **اللہ اکبر** کہہ کر ہاتھ چھوڑ دیں اور چوتھی مرتبہ **اللہ اکبر** کہہ کر بغیر ہاتھ اُٹھائے رکوع میں چلے جاویں۔ پھر باقی نماز عام نمازوں کی طرح پوری کر لیں۔

نمازِ تراویح

اوقات نماز تراویح صرف رمضان المبارک میں ہی ادا کی جاتی ہے۔ نماز تراویح کا وقت عشاء کی نماز ادا کرنے کے بعد سے فجر تک رہتا ہے۔ نماز وتر سے پہلے پڑھنا بہتر ہے۔ نماز تراویح ادا کرنے میں دو تہائی رات یا نصف شب تک تاخیر کرنا مستحب ہے۔ نصف شب کے بعد بھی مکروہ نہیں ہے۔

رکعات تراویح کی ۲۰ رکعت نماز سنت ہے۔ دو دو رکعت کے بعد سلام پھیر دیں۔

اہم مسائل نماز تراویح کی ہر چار رکعت کے بعد اتنی دیر بیٹھنا مستحب ہے کہ چار رکعت نماز پڑھی جا سکے اس حالت میں اختیار ہے کہ چاہے تسبیح پڑھیں۔ قرآن پڑھیں، نفل نماز پڑھیں یا خاموش رہیں۔ تمام ماہِ رمضان میں تراویح کی نماز میں ایک قرآن شریف ختم کرنا سنت ہے۔

وتر: ماہِ رمضان میں وتر کی نماز باجماعت ادا کریں۔ امام وتر کی تینوں رکعات بالجہر پڑھے اور مقتدی خاموش رہیں البتہ تکبیرِ قنوت کے بعد امام اور مقتدی آہستہ آہستہ دعائے قنوت پڑھیں۔

تراویح کی تسبیحات

علمائے کرام نے ہر ۴ رکعت کے بعد ذکر تسبیح یا تفسیر بیان کرنا بتلایا ہے لیکن ہر دو رکعت کے بعد تسبیحات الٰہی کا پڑھنا بھی باعث سعادت مندی اور خوشنودی الٰہی ہے۔ پس ذیل میں دو رکعت کے بعد کی تسبیحات اور دوسری دو رکعت کے بعد کی تسبیحات اور اسمائے خلفاء راشدین رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین بھی لئے جاتے ہیں تاکہ رکعتوں کے شمار کے ساتھ ذکر الٰہی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام بھی پیش کرتے ہیں۔

تسبیحات

نماز تراویح شروع کرنے کے لئے اس طرح اعلان ہو کہ اَلصَّلٰوۃُ سُنَّتَ التَّرَاوِیْحَ یَرْحَمُکُمُ اللّٰہِ وَاَجْرَکُمْ اللّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْد

پہلی دو رکعت، چھٹویں رکعت، دسویں رکعت، چودھویں رکعت اور اٹھارویں رکعت کے اواخر میں معتدل آواز میں فَضْلُ مِّنَ اللّٰہِ وَالنِّعْمَہ وَالْمَغْفِرَۃُ الرَّحْمَہ وَالعَافِیَۃُ السَّلَامَہ وَلَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ اللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْد

اسی طرح ہر چوتھی رکعت، آٹھویں رکعت، بارہویں رکعت، سولہویں رکعت اور ۲۰ ویں رکعت کے اواخر میں یہ تسبیح پڑھیں۔ سُبْحٰنَ ذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ سُبْحٰنَ ذِی الْعِزَّۃِ وَالْعَظْمَۃِ وَالْھَیْبَۃِ وَالْقُدْرَۃِ وَالْکِبْرِیَآءِ ذُی الْجَلَالِ وَالْجَمَالِ وَالْکَمَالِ وَالْجَبْرُوْۃِ ۔ سُبْحَانَ ذِی الْمَلَکِ الْمَعْبُوْدِ سُبْحَانَ ذِیْ الْمَلَکِ الْمَقْصُوْدِ سُبْحَانَ ذِی الْمَلَکِ الْمَوْجُوْدِ سُبْحَانَ ذِی الْمَلَکِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَایَنَامُ وَلَایَمُوْتُ وَلَایَفُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبَّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ اس کے بعد دعا کریں۔

چوتھی رکعت کی تسبیح اور دعا کے بعد۔ اَلْبَـدَرِ حَضْرَتُ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٌ مُصْطَفٰی صَلّٰی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّمَ وَلَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ اللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْد.

آٹھویں رکعت اور دعا کے بعد قَـاتِـلِ الْـکُـفَّـارِ وَالـزِّنْـدِیْقِ بَعْدَ الْاَنْبِیَاءِ بِـالتَّحْقِیْقِ خَلِیْفَۃِ رَسُوْلُ اللّٰہِ حَضْرَتُ سَیِّدِنَا اَبُوْبَکْر صِدِّیْقُ رَضِی اللّٰہُ تَعَالیٰ عَنْہُ وَلَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ اللّٰہُ اَکْبَر اللّٰہُ اَکْبَر وِلِلّٰہِ الْحَمْد.

بارہویں رکعت تسبیح اور دعا کے بعد مُزَیِّنَ الْمَسْجِدِ وَالْمِنبَرِ وَالْمِحْرَابِ الـنَّـاطِـقِ بِـالْحَقِّ وَالصِّدْقِ وَالصَّوَابِ خَلِیْفَۃِ رَسُوْلُ اللّٰہِ اَمِیْرِالْمُوْمِنِیْنَ حَضْرَتُ سَیِّدِنَا عُمَرُ ابْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالیٰ عَنْہُ وَلَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ اللّٰہُ اَکْبَر اللّٰہُ اَکْبَر وِلِلّٰہِ الْحَمْد.

سولہویں رکعت کی تسبیح اور دعا کے بعد جَـامِـعِ الْـقُـرْآنِ کَـامِلِ الْحَیَـآءِ وَالْاِیْـمَـانِ ذُوْالـنُّـوْرِیْـنِ وَالْبُـرْھَانِ خَلِیْفَۃِ رَسُوْلُ اللّٰہِ حَضْرَت سَیِّدنَا عُثْـمَـانُ ابْـن عَـفَّـانُ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالیٰ عَنْہُ وَلَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ اللّٰہُ اَکْبَر اللّٰہُ اَکْبَر وِلِلّٰہِ الْحَمْد .

بیسویں رکعت کی تسبیح اور دعا کے بعد مَدِیْنَۃُ الْعُلُوْم وَالْمَطَالِب کَاشِفِ الْھَمِّ وَالْـغَـمِّ وَالْمَصَائِبِ اَسَدُاللّٰہِ الْغَالِبُ اِمَامِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبُ خَلِیْفَۃِ رَسُـوْلُ اللّٰہِ حَضْرَتُ سَیِّدنا عَلِی ابْن اَبِیْ طَالِبُ کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالیٰ وَجْھَہٗ وَرَضِی اللّٰہُ تَعَالیٰ عَنْہُ وَلَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ اللّٰہُ اَکْبَر اللّٰہُ اَکْبَر وِلِلّٰہِ الْحَمْد.

صدقۂ فطر کا بیان

فطرہ کا حکم

۱۔صدقۂ فطر عید سے پہلے دینا افضل ہے

۲۔ ہر صاحب نصاب روزہ رکھے ہوں یا نہ رکھے ہوں اپنی اور اپنے تمام بالغ و نابالغ متعلقین کی طرف سے صدقۂ فطر ادا کرنا واجب ہے۔

صدقۂ فطر کی مقدار

صدقۂ فطر کی مقدار بشکل گیہوں نصف صاع اور بشکل جو ایک صاع فی کس مقرر ہے۔

فی کس صدقۂ فطر کی مقدار

اجناس	صاع	کیلو	گرام
۱۔گیہوں	نصف صاع	۱	۷۵۰
۲۔جو ۳۔کھجور ۴۔منقہ	ایک صاع	۳	

(بہار شریعت حصہ پنجم ص ۳۴، سنی بہشتی زیور اسلامی فقہ مکمل۔ص۲۱۴/۱ احسن المسائل ۷۱ فتاوی رضویہ ۴۸) حدیث شریف میں ان ۴، اجناس کا ہی ذکر ہے۔اگر کوئی شخص ان ۴ چیزوں کے سوا کوئی اور چیز مثلاً کپڑا، چاول وغیرہ دینا چاہئے تو اِن ۴، اجناس کی قیمت کے لحاظ سے دے۔

فطرہ کے مستحقین : ۱۔فقیر ۲۔مسکین ۳۔عامل ۴۔مکاتب ۵۔قرضدار ۶۔فی سبیل اللہ ۷۔مسافر۔فقیر اگر عالم ہو تو اس کو دینا جاہل کو دینے سے افضل ہے اور غریب طالب علم (دینی و دنیوی) کو دینا بھی افضل ہے۔

جن کو فطرہ دینا جائز نہیں : ۱۔اپنے اصول یعنی ماں باپ، دادا دادی، نانا نانی آخری سلسلہ۔ ۲۔اپنے فروغ یعنی بیٹا، بیٹی پوتا پوتی، نواسہ نواسی آخری سلسلہ ۳۔ زوجین یعنی میاں بیوی کو نہ بیوی میاں کو۔ ۴۔غنی کو۔ ۵۔ کافر کو ۶۔سادات کرام کو (بنی ہاشم یعنی آل علی آل عباس آل جعفر، آل عقیل، آل حارث بن عبد المطلب کو فطرہ دینا جائز نہیں ہے) ۷۔ایک فطرہ کئی لوگوں کو اور کئی فطرے ایک آدمی کو بھی دے سکتے ہیں۔

نوٹ : سادات کرام کوزکوٰۃ یا فطرہ نہ دینے کا حکم ان کے اعزاز و احترام کے لحاظ سے ہے مسلمانوں کو چاہیئے کہ اچھے مال سے سادات کرام کی خدمت کریں۔ (بحوالہ نصاب اہل خدمات شرعیہ)

قربانی کا بیان

قربانی کا وقت عیدالاضحیٰ کے روز بعد نماز عید قربانی دینا افضل ہے۔
۱۰، ۱۱، ۱۲ ذی الحجہ کی یہ تین تاریخیں قربانی کے لئے مقرر ہیں۔

قربانی کا حکم قربانی ہر صاحبِ نصاب پر واجب ہے اور صاحبِ نصاب نہ ہو تو مستحب ہے۔

قربانی کے جانور بکرا، بکری، مینڈھا، بھیڑ، گائے، بیل، بھینس، کھلگا، اونٹ، اونٹنی اور دنبہ۔

جانور کی عمر مینڈھا، بھیڑ، دنبہ، بکرا، بکری ایک سال کے ہوں اور بیل، کھلگا، گائے وغیرہ ۲ دو سال کے ہوں، اونٹ اونٹنی ۵ سال کے ہوں۔ بکرا بکری وغیرہ ایک آدمی کی طرف سے ایک قربان کریں اور اونٹ گائے بھینس وغیرہ ۷ آدمیوں کی طرف سے کوئی ایک جانور قربان کریں۔ مینڈھا جس کو دنبہ بھی کہتے ہیں ٦ ماہ کا بھی کافی ہے۔ بشرطیکہ سال بھر والوں میں ملا دیا جائے تو دور سے سال بھر کا معلوم ہو۔

نیت اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ هٰذِهِ الْاُضْحِیَّةُ تَقَبَّلْ مِنِّیْ (فلاں ابن فلاں) كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ الْخَلِیْلِ وَمِنْ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِیِّکَ وَحَبِیْبِکَ عَلَیْهِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَکْبَر. کہکر ذبح کردے۔

تقسیم قربانی کے تین حصے کئے جائیں۔ ایک حصہ محتاجوں، فقیروں کو، دوسرا حصہ پڑوسیوں اور عزیز و اقارب کو اور تیسرا حصہ آپ اپنے اور اپنے اہل و عیال کے لئے استعمال کریں۔

نذر اگر قربانی نذر ماننے کے بعد کی گئی ہو تو اس کے گوشت کا استعمال آپ کرنا یا عزیزوں میں تقسیم کرنا درست نہیں ہے۔ کیونکہ نذر میں صدقہ لازم ہے پس پورا گوشت غریبوں میں تقسیم کردینا چاہیئے۔

عقیقہ کا بیان

عقیقہ بچے کی پیدائش کے ساتویں دن عقیقہ کرنا چاہئے اور بعد میں بھی کیا جا سکتا ہے۔ لڑکا ہو تو دو بکرے اور لڑکی ہو تو ایک بکرا عقیقہ کی نیت سے ذبح کیا جائے۔ مجبوری کی صورت میں لڑکے کا عقیقہ ایک بکرے سے بھی کیا جا سکتا ہے۔ عقیقہ کے بکرے ذبح کرنے کے بعد بچہ یا بچی کے سر کے بال منڈا کر اس کے برابر سونا یا چاندی یا سکے وغیرہ تول کر خیرات کر دیں۔ گائے، بیل، بھینس وغیرہ سے بھی عقیقہ کیا جا سکتا ہے۔ یہ ایک جانور ے بکروں کے برابر ہے۔ عقیقہ کا گوشت صاحب عقیقہ اور اسکے والدین بھی کھا سکتے ہیں۔

نیت: اِنِّیۡ وَجَّهۡتُ وَجۡهِیَ لِلَّذِیۡ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ حَنِیۡفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الۡمُشۡرِکِیۡنَ ۝ اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ عَقِیۡقَةُ (فلاں ابن فلاں) دَمُهَا بِدَمِهٖ وَجِلۡدُهَا بِجِلۡدِهٖ وَشَعۡرُهَا بِشَعۡرِهٖ وَرُوۡحِهَا بِرُوۡحِیۡهٖ . اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلۡهَا مِنِّیۡ وَاجۡعَلۡهَا فِدَاءً لِاِبۡنِیۡ مِنَ النَّارِ بِسۡمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَکۡبَر کہہ کر ذبح کر دے۔

ذبح کا بیان

ذبح کسی حلال جانور کے گلے کی رگیں اسلامی طور پر **بِسۡمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَکۡبَرۡ** کہہ کر کاٹنے کا نام ذبح ہے۔ ذبح میں ۱۔ پوست۔ ۲۔ نرخرہ (سانس کی نالی) ۳۔ مری (غذا کی نالی) ۴۔ دونوں شہہ رگیں۔ یہ چار چیزیں کاٹنا چاہئے۔

ذبح کون کرے؟ ۱۔ مسلمان مرد یا عورت، بالغ ہو یا نابالغ۔ ۲۔ عاقل۔
۳۔ باہوش۔ ۴۔ باختنہ یا بے ختنہ۔ غسل کی حاجت والا بھی ذبح کر سکتا ہے۔
۵۔ اہل کتاب (یہودی و نصاریٰ) بھی **بِسۡمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَکۡبَرۡ** کہہ کر ذبح کرے تو حلال ہے۔

ذبح کی سنتیں ۱۔چھری اچھی طرح تیز کرلینا۔ ۲۔ذبح سے پہلے پانی پلانا۔
۳۔ذبح کے وقت جانور کا سر جنوب اور منہ قبلہ کی طرف کرنا۔
۴۔باطہارت ذبح کرنا۔ ۵۔ذابح کا قبلہ رُخ ہونا۔ ۶۔دائیں ہاتھ سے ذبح کرنا
۷۔ ذبح کرتے وقت گلے پر چھری پھیرنے میں تیزی اور جلدی کرنا۔
۸۔بسم اللہ کی ''ہ'' کو ظاہر کرنا یعنی بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہنا۔
۹۔جانور کو نرمی سے بائیں پہلو پر لٹانا۔
۱۰۔بڑے جانوروں کے ہاتھ پاؤں باندھ دینا۔(البتہ اگلا سیدھا پاؤں کھلا رہنے دیں)

اہم مسائل ۱۔اگر ایسے جانور کو ذبح کریں جس کی حیات کا پورا پورا یقین نہیں تو ذبح کے وقت اس سے خون جاری ہونا یا زندوں کی جیسی کوئی حرکت صادر ہونی کافی ہے اور اگر نہ خون جاری ہو نہ کوئی حرکت صادر ہو تو پھر ذبیحہ مردار ہے۔اگر ذبح کے بعد جانور پکارے یا کھڑا ہو جائے یا ڈرے یا پلٹ جائے یا بانگ دے تو ان صورتوں میں ذبیحہ درست اور حلال ہے۔بشرطیکہ ذبح کامل طور پر ہوا ہو۔گائے بکری وغیرہ کو ذبح کرنے کے بعد اس کے پیٹ سے زندہ بچہ نکلے تو اس کو بھی ذبح کرنا ضروری ہے۔کیوں کہ ماں کا ذبح ہونا بچہ کیلئے کافی نہیں ہے۔اگر بچہ مردہ نکلے یا ایسا ہو کہ ابھی اعضاء برابر نہیں بنے ہیں تو ان دونوں صورتوں میں اس کا استعمال درست نہیں ہے۔اس عمل کا خاص خیال رہے کہ ٹھیک بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کے ساتھ ہی چھری رواں ہو جائے۔

حلال جانور کے حرام چیزوں کا بیان

حلال ذبیحہ سے مندرجہ ذیل چیزوں کا کھانا جائز نہیں ہے۔
۱۔بہتا خون۔ ۲۔پتہ ۳۔غدود ۴۔پھکنا یعنی پیشاب کی تھیلی
۵۔شرمگاہ نر ۔شرمگاہ مادہ یہ سب حرام ہیں البتہ کپورے مکروہ تحریمی ہیں
اور معدہ،آنتیں اور تلی وغیرہ مکروہ تنزیہی ہیں۔

حلال اور حرام جانوروں کی پہچان

جن جانوروں میں خون بالکل نہیں ہے ۔ مثلاً مکھی ، مچھر ، مکڑی ، جھینگر ، بچھو ، جگنو ، دیمک ، چیونٹی وغیرہ سب حرام ہیں لیکن ٹڈی بغیر ذبح کئے بھی حلال ہے ۔

جن جانوروں میں خون ہے لیکن بہتا خون نہیں ہے جیسے سانپ ، چھپکلی ، گرگٹ وغیرہ سب حرام ہیں ۔ جو جانور زمین کے اندر رہتے ہیں جیسے چوہا ، چھچھوندر ، گھونس ، نیولہ وغیرہ سب حرام ہیں ۔لیکن خرگوش حلال ہے جو جانور پانی میں پیدا ہوتے ہیں اور وہیں زندگی بسر کرتے ہیں مثلاً مینڈک ، کیکڑا ، مگرمچھ ، کچھوہ وغیرہ سب حرام ہیں ۔لیکن مچھلی مری ہوئی بھی حلال ہے ۔ بام مچھلی اور سیاہ مچھلی بھی حلال ہے ۔

جو درندے کہ دانتوں سے زخم اور شکار کرتے ہیں جیسے شیر ، بھیڑیا ، لومڑی ، تیندوا ، چیتا ، بلی ، کتا ، بندر ، لنگور ، ریچھ ، گیدڑ ، بجو وغیرہ سب حرام ہیں اور جو پرندے پنجے سے زخم اور شکار کرتے ہیں جیسے باز ، بہری ، ہما ، چیل ، شکرہ ، لٹورا ، کوا ، گدھ وغیرہ سب حرام ہیں ۔

حلال جانور جن جانوروں میں بہتا خون ہو جو گھاس پتے وغیرہ کھاتے ہیں ۔ دانتوں سے زخم یا شکار نہیں کرتے جیسے اونٹ ، بکری ، بھیڑ ، گائے ، بیل ، بھینس وغیرہ سب حلال ہیں ۔مگر گھوڑا مکروہ ہے ۔ جو پرندے صرف دانہ چگتے ہیں ، پنجے سے زخم یا شکار نہیں کرتے جیسے تیتر ، بٹیر ، چڑیا ، کبوتر ، فاختہ ، مرغ ، بطخ ، بگلا ، مینا وغیرہ سب حلال ہیں ۔

دودھ اور انڈے حلال جانوروں کا دودھ حلال اور حرام جانور کا دودھ حرام ہے ۔ اسی طرح حلال جانوروں کے انڈے حلال اور حرام جانوروں کے انڈے حرام ہیں ۔

(بحوالہ نصاب اہل خدماتِ شرعیہ)

نفل نمازوں کا بیان

تحیۃ الوضوء ۔ تحیۃ الغسل وضو کے بعد جسم خشک ہونے سے پہلے دو رکعت مستحب ہے ۔ اسی طرح غسل کے بعد بھی دو رکعت نماز تحیۃ الغسل مستحب ہے ۔

نمازِ اِشراق

اوقات اشراق کی نماز طلوع آفتاب کے بعد ادا کی جاتی ہے اور جب سورج کی زردی ختم ہو کر سفیدی آ جائے مستحب ہے۔

رکعات اشراق کے دو رکعت مستحب ہیں اور چار بھی پڑھتے ہیں جو دو دو کر کے ادا کرتے ہیں۔

اہم مسائل فجر کی نماز ادا کر کے ذکر الٰہی میں بیٹھا رہے۔ یہاں تک کہ اشراق کا وقت ہو جائے تو دو رکعت نفل ادا کرے تو ایک مقبول حج و عمرہ کا ثواب ہے۔ پھر دو رکعت ادا کرے تو چار عربی غلام راہ خدا میں آزاد کرنے کا ثواب پاوے جس کی رقم ۱۲ ہزار درہم ہوا اور دن بھر کے کاموں میں اللہ تعالیٰ کفیل رہے گا۔

نمازِ چاشت

اوقات سورج کے اچھی طرح نکل آنے اور گرمی پیدا ہونے کے بعد سے آفتاب سر پر آنے کے پہلے تک رہتا ہے۔ بہتر یہ ہے کہ صبح کا کھانا کھانے کے بعد فوری ادا کرے۔

رکعات چاشت کی نماز کے کم از کم دو رکعت ہیں اور زیادہ سے زیادہ ۱۲ رکعت نفل ہیں۔

اہم مسائل چاشت کی نماز دو دو کر کے ادا کرے۔ چاشت کے معنی ناشتہ کے ہیں۔ ناشتہ یا کھانا کھانے کے بعد ادا کرنے کی نماز ہے جس کی بڑی فضیلت اور برکت ہے۔

نمازِ اَوابین

اوقات اوابین کی نماز کا وقت مغرب کی ۷ رکعتیں ادا کرنے کے بعد سے شروع ہو کر عشاء کے وقت سے پہلے تک رہتا ہے۔

رکعات اوابین کم از کم ۶ اور زیادہ سے زیادہ ۲۰ رکعت ہیں۔

اہم مسائل: یہ نماز بھی دو دو رکعت کر کے ادا کرتے ہیں۔ مغرب کی نماز کے فوری بعد ادا کریں۔ اوابین کی ادائی کے بعد ۲ رکعات نفل نماز حفظِ ایمان بھی ادا کرتے ہیں۔ اکثر اولیائے کرام اس نماز کی پابندی فرماتے ہیں۔

نمازِ تہجد

اوقات تہجد کا وقت عشاء کی نماز کے بعد سے شروع ہوکر وتر سے پہلے تک ہے۔بہتر یہ ہے کہ عشاء کی نماز ادا کر کے سو رہے پھر آدھی رات کے بعد اُٹھ کر تہجد ادا کرے۔اس کے بعد وتر پڑھے بشرطیکہ جاگنے کا کامل اطمینان ہو ورنہ وتر کی نماز عشاء کے ساتھ ہی پڑھ لے۔

رکعات تہجد کی کم سے کم ۲ رکعت ہیں اور اوسط ۴، ۸ اور زیادہ سے زیادہ ۱۲ رکعات ہیں۔

اہمیت تہجد کی نماز کی بڑی فضیلت آئی ہے۔جس بزرگ نے جو نعمت پائی تہجد میں پائی۔

صلوٰۃ التسبیح

اوقات ممنوع اوقات کے سوا کبھی بھی ادا کر سکتے ہیں۔

رکعات صلوٰۃ التسبیح کی عموماً ۲، ۲ رکعت کر کے ۴ رکعت ادا کی جاتی ہیں۔

طریقہ

نیت دو رکعت صلوٰۃ التسبیح کی نفل نماز پڑھتا ہوں واسطے اللہ تعالیٰ کے منہ طرف کعبہ شریف کے وقت پر اَللهُ اکبر کہہ کر ہاتھ باندھ لیں اور قیام میں ثناء تعوذ تسمیہ کے بعد ۱۵ مرتبہ تسبیح پڑھیں۔ پھر سورۂ فاتحہ ضم سورہ کے بعد۔ ۱۰ مرتبہ پڑھیں پھر رکوع کی تسبیح کے بعد ۱۰ مرتبہ پڑھیں ،پھر ۱۰ مرتبہ قومہ میں پھر ۱۰ مرتبہ سجدہ کی تسبیح کے بعد۔ پھر ۱۰ مرتبہ جلسہ میں تسبیح پڑھیں۔ پھر دس مرتبہ سجدہ دوم میں سجدے کی تسبیح کے بعد پڑھیں۔ اس طرح ایک رکعت میں ۷۵ مرتبہ تسبیح پڑھی گئی۔اسی طرح ۲ رکعت میں ۱۵۰ مرتبہ تسبیح پڑھکر سلام پھیر دیں پھر دو رکعت اسی طرح ادا کریں۔

نفل نماز با جماعت ادا کرنا: اکابر فقہائے کرام نے فرمایا:

والنفل بالجماعة غير مستحب لانهٔ لم نفعلهٔ الصحابة فی غير رمضان و هو الصحيح فی انها كراهة التنزيهی۔

بحوالہ: ردالمحتار جلد الاول كتاب الصلاة باب الوتر و النوافل.

مطلب: فقہائے کرام نے فرمایا کہ نفل نمازوں کی جماعت سے ادا کرنا غیر مستحب اور مکروہ تنزیہی یعنی حلال کے قریب کا مکروہ ہے۔مثلاً حلال جانور کے گوشت میں بوٹی (معدہ آنت وغیرہ) کا استعمال۔

تسبیح سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ وَلَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللهُ ُ اللهُ ُ اَكْبَر.

نمازِ استخارہ

۱۔ جب کوئی امر یا مہم پیش آئے اور اس کے کرنے نہ کرنے میں تردد ہو تو وضو کر کے دو رکعت نماز استخارہ پڑھنا مستحب ہے۔

۲۔ پہلی رکعت میں سورہ کافرون اور دوسری رکعت میں سورہ اخلاص پڑھے۔

ختم نماز کے بعد اللہ تعالیٰ کی حمد اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام بھیج کر استخارہ کی دعا پڑھے۔

دعائے استخارہ اَللّٰهُمَّ اِنّي اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَ اَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلّامُ الْغُيُوْبِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَاالْاَمْرَ خَيْرٌلِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ مَعَاشِیْ وَ عَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدِرْهُ لِیْ وَ یَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَ الْاَمْرَ شَرٌّلِیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ مَعَاشِیْ وَ عَاقِبَةِ اَمْرِیْ ۔ فَاصْرِفْهُ وَ عَنِّي وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَقَدِّرْلِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ ارْضِنِیْ بِهٖ۔

لفظ هٰذَاالْاَمْرَ کی جگہ اپنی حاجت ذکر کرے۔

مثلاً هٰذَاالسَّفَرَ یا هٰذَاالنِّكَاحَ وغیرہ۔ دعا کے بعد اس کام کے کرنے پر دل مائل ہو تو کرے ورنہ نہ کرے۔ یہ نماز عشاء کی نماز کے بعد ادا کر کے سو جائے خواب نظر آئے گا پس اپنا خواب کسی عالم باعمل سے بیان کر کے تعبیر لے۔ مسلسل ۳ دن یا ۵ دن یا ۷ دن پڑھے۔

وَاللهُ ُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

نمازِ کسوف وخسوف

کسوف سورج گرہن اور خسوف چاند گہن کو کہتے ہیں ۔ جب کوئی گرہن یا گہن کو دیکھے تو نماز پڑھے دعا مانگے اور صدقہ دے اور توبہ و استغفار بھی کرے ۔

توبہ کا طریقہ: اَسۡتَغۡفِرُاللہ رَبِّیۡ مِنۡ کُلِّ ذَنۡبٍ وَّاَتُوۡبُ اِلَیۡکَ کہے۔

مطلب : یااللہ! میں تمام گناہوں سے توبہ کرکے تیری طرف آتا ہوں ۔

رکعت کسوف نمازکسوف ۲ رکعت بالا جماع سنت ہے۔نمازکسوف امام جمعہ پڑھائے۔ نماز کسوف میں خطبہ نہیں اور اذاں و اقامت بھی نہیں ۔ اگر لوگوں کو جمع کرنا ہو تو اَلصَّلٰوۃُ الۡجَامِعَۃِ کہکر پکارا جائے۔نماز جمع کسوف عیدگاہ یا جامع مسجد میں پڑھیں۔ غیراوقات مکروہہ میں پڑھیں۔طویل قرأت کے ساتھ ادا کریں۔قرأت جہر سے نہ کریں۔ رکوع وسجود بھی دیر تک کریں۔نماز کے بعد امام دعا میں مشغول ہوجائے۔بہتر یہ ہے کہ عصا پر سہارا دے کر کھڑا ہو۔اور لوگوں کی طرف منہ کرکے دعا مانگے۔قبلہ کی طرف منہ کرکے بیٹھ کر دعا مانگنا بھی جائز ہے۔

نمازخسوف نمازخسوف مستحب ہے۔اس کی بھی دو رکعت ہیں۔اس نماز میں جماعت نہیں۔اس نماز کے لئے مسجد میں جانا بھی ضروری نہیں علیحدہ علیحدہ گھروں میں پڑھ لیں

نمازِ استسقاء

اِستسقاء اِستسقاء طلب بارش کو کہتے ہیں۔

تعدادرکعت دو رکعت بلا اذان و اقامت بالجہر امام جماعت پڑھائے۔

اہم مسائل: بہتر ہے کہ نماز سے قبل ۳ روز تک روزے رکھیں۔رات دن گناہوں سے توبہ واستغفار کرتے رہیں۔حقوق العباد ادا کریں۔ چوتھے روز ضعیفوں بچوں کولیکر صحرا کی طرف پھٹے پرانے کپڑے مگر پیوند لگے ہوئے پہنیں، پاپیادہ سروں کو جھکائے، برہنہ پا اور برہنہ سر

ہوں تو بہتر ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجیں۔
اسی طرح مسلسل تین روز تک صحرا کی طرف نکلیں و نیز چھوٹے بچوں کو ماؤں سے دور رکھیں۔ ان کے رونے اور چلانے کی آوازیں بھی آتی رہیں۔ اور جانوروں کو بھی ساتھ لیجائیں اور ان کے بچوں کو بھی الگ رکھنا چاہئے۔ باجماعت ۲ رکعت بالجہر نماز پڑھیں اور نماز کے بعد عصا پر سہارا دے کر زمین پر کھڑا ہو کر لوگوں کی طرف منہ کر کے دو خطبے پڑھے۔ دونوں خطبوں کے درمیان جلسہ کرے جب تھوڑا سا خطبہ پڑھ چکے تو چادر لوٹا دے۔ جب امام خطبہ پڑھ چکے تو قبلہ کی طرف منہ کر کے اپنی چادر کو لوٹائے اور کھڑے ہو کر استسقاء کی دعا میں مشغول ہو جائے ہاتھوں کی ہتھیلیاں زمین کی طرف ہوں۔

دعاے اِستسقاء : اَللّٰھُمَّ اَسۡقِیۡنَا غَیۡثًا مُّغِیۡثًا مَرِیۡعًا نَافِعًا غَیۡرَ ضَار عَاجِلاً غَیۡرَ اٰجِل

نماز ادا کرنے کے طریقے

قیام نماز کے وقت پر پاک جسم، پاک لباس کے ساتھ پاک جگہ قبلہ رو ہو کر ایسے کھڑا ہو جائیں کہ دونوں پیروں کے درمیان ۴ اُنگل (10 c.m.) کا فاصلہ ہو ہر نماز میں قیام فرض ہے۔ نفل بیٹھ کر ادا کرنے سے آدھا ثواب ملتا ہے۔

مسئلہ بحالت مجبوری بیٹھ کر، لیٹ کر یا اشارے سے بھی نماز ادا کر سکتے ہیں۔

نیت فرض، واجب، سنت یا نفل نماز جو بھی ادا کرنا ہو اس نماز کی نیت کر لیں۔ نماز کی نیت کرنا فرض ہے۔

دو رکعت فجر کی سنت

مثلاً فجر کی سنتیں ادا کرنا ہو تو اس طرح نیت کر لے ۲ رکعت نماز فجر کی سنت ادا کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے لئے منہ طرف کعبہ شریف کے وقت پر اَللہ اکبر کہہ کر دونوں ہاتھ کی ہتھیلیوں کا رُخ کعبہ کی طرف کرتے ہوئے اپنے انگوٹھوں کو کانوں کی لولکیوں کو لگاتے ہوئے دونوں ہاتھوں کو ناؤ کے چپچے کی طرح لا کر اَللّٰہُ اَکۡبَرُ کہہ کر دونوں ہاتھ ناف کے نیچے باندھ لیں۔

ہاتھ اس طرح باندھیں کہ دایاں پنجہ بائیں پنجہ پر ہو۔اور دائیں ہاتھ کی (شہادت کی اُنگلی وسطی اور خنصر) تینوں اُنگلیاں بائیں ہاتھ کی کلائی پر ہوں۔اور ابہام و بنصر سے بائیں ہاتھ کی کلائی کو لپٹ لیں۔سجدے کی جگہ نگاہ رکھیں اور انتہائی دلجمعیٔ (خشوع و خضوع) کے ساتھ ثناء تعوذ تسمیہ سورہ فاتحہ اور ضم سورہ ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں۔

نوٹ نیت عربی زبان میں کرنا بہتر ہے ورنہ اپنی مادری زبان میں بھی نیت کر سکتے ہیں۔البتہ ہر نماز کی نیت سے قبل یہ دعا پڑھ لیں تو زیادہ ثواب ہے۔ اِنِّی وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ○

رکوع جیسے ہی ضم سورہ ختم ہو تکبیر یعنی **اللہ اکبر** کہتے ہوئے رکوع میں چلے جائیں۔رکوع میں نگاہ دونوں پیروں کے درمیان ہو اور پیٹھ اور سر تختے کی طرح (مسطح) ہموار ہو۔اور دونوں ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے پکڑ لیں اور دونوں ہاتھوں کی کہنیاں بالکل سیدھی رہیں۔رکوع کی تسبیح سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْعَظِیْم ۳، ۵ یا ۷ مرتبہ پڑھیں۔رکوع فرض ہے اس کو نہایت اطمینان اور باوقار طریقے پر ادا کریں۔

قومہ تسمیع یعنی سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہتے ہوئے رکوع سے سیدھا کھڑا ہو جائیں اور سیدھا کھڑے ہو کر نہایت اطمینان سے رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کہیں اور چاہے تو رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدَ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا وَّبَارَکًا بھی کہا جائے تو احسن ہے۔قومہ واجب ہے اور قومہ کی مقدار کم از کم ایک تسبیح قدر یعنی سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم کہنے میں جتنی دیر لگتی ہے اتنی دیر سیدھے کھڑے رہنا واجب ہے۔اگر بھولے سے یا عمداً عجلت ہو گئی تو سجدہ سہو لازم آتا ہے ورنہ نماز ادا نہ ہوگی۔

سجدہ اول قومہ سے تکبیر یعنی اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے سجدہ میں چلا جائے۔سجدے میں جانے کا طریقہ نگاہ سجدہ کی جگہ سے آگے نہ جانے پائے اور پہلے گھٹنوں پر ہاتھ رکھتے ہوئے گھٹنوں کو زمین پر ٹیک دے۔پھر ہاتھ پھر ناک اور آخر میں پیشانی بھی زمین پر ٹیک دے۔

سجدہ بندے کے لئے رب سے انتہائی قرب کی منزل ہے۔سجدہ جس قدر اطمینان وسکون اور خشوع وخضوع سے ہوگا نماز اتنی ہی مقبول ہوگی۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لَاصَلٰوۃَ تَمَّ اِلَّا بِحُضُوْرِ الْقَلْبِ یعنی بغیر حضور قلب کے نماز ادا نہیں ہوتی۔سجدے میں دونوں پیر دونوں گھٹنے دونوں ہاتھ ناک اور پیشانی جملہ ۸ چیزیں زمین پر اچھی طرح ٹکے رہیں جس طرح ہاتھ کی اُنگلیاں قبلہ رخ رہتی ہیں۔اسی طرح پاؤں کی انگلیاں بھی قبلہ رُخ کردیں سجدہ میں نگاہ ناک پر رہنا چاہئے پھر پورے وقار اور خشیت الٰہی کے ساتھ تسبیح سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی ۳، ۵ یا ۷ مرتبہ کہنا چاہئے۔سجدہ نماز کا اہم رکن (فرض) ہے سجدہ میں کم از کم ایک تسبیح قدر ٹھہرنا فرض ہے اور تسبیح پڑھنا سنت ہے۔

جلسہ پہلے سجدہ کی تسبیحات کے بعد تکبیر یعنی اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے پہلے پیشانی پھر ناک پھر دونوں ہاتھ اُٹھا کر نہایت اطمینان سے بیٹھ جائے اور اپنی نگاہ گود میں یا مقام سجدہ پر رکھے اور دونوں ہاتھ دونوں پیر کی رانوں پر یعنی گھٹنوں سے اندر رکھے۔اب بھی ہاتھ کی پوری اُنگلیاں قبلہ رُخ رہیں۔دونوں سجدوں کے درمیان ایک تسبیح قدر بیٹھنے کو جلسہ کرنا کہتے ہیں۔ جلسہ نماز میں واجب ہے۔ اس کی مقدار بھی ایک تسبیح قدر ہے۔ دونوں سجدوں کے درمیان پورا نہ بیٹھے تو جلسہ ادا نہ ہوگا جس کی وجہ سے نماز بھی ادا نہ ہوگی۔ اگر بھولے سے یا عمداً عجلت کردے تو سجدہ سہو لازم ہوجاتا ہے۔ ورنہ نماز ادا نہ ہو گی۔

سجدہ دوم جلسہ کی حالت سے تکبیر یعنی اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے دوسرے سجدے میں چلے جائے۔دوسرے سجدے میں جاتے وقت پہلے ہاتھ پھر ناک اور بعد میں پیشانی زمین پر ٹیک دے اور سجدہ کی تسبیح پڑھے۔

قیام سجدے کی تسبیحات پڑھنے کے بعد تکبیر یعنی اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے پہلے پیشانی، پھر ناک پھر ہاتھ پھر گھٹنے اُٹھاتے ہوئے بالکل سیدھا کھڑے ہوجائے۔ سجدے سے اُٹھتے وقت ہاتھ کی ہتیلیوں کو گھٹنوں پر نہ ٹیکنا چاہئے۔

اگر کمزوری کی وجہ گھٹنوں کا سہارا لے لے تو کوئی مضائقہ نہیں ہے۔قیام یعنی سیدھا کھڑا ہوتے ہی فوراً ہاتھ باندھ لیں۔پھر سورہ فاتحہ اورضم سورہ پڑھ لیں۔پھر پہلی رکعت کی طرح رکوع، قومہ اور سجدۂ اول جلسہ اور سجدۂ دوم ادا کر کے قعدہ کی حالت میں بیٹھ جائیں۔

قعدہ قعدہ میں بایاں پیر بچھا کر سیدھا پیر کھڑا رکھ کر ایسے بیٹھ جائیں کہ سیدھے پیر کے انگوٹھے کو بائیں پیر کے انگوٹھے اور اُنگلی سے قینچی کی طرح پکڑ لیں اور نگاہ گود میں رہے دونوں ہاتھوں کی اُنگلیاں، گھٹنوں کے اندر اعتدال کی حالت میں قبلہ رُخ رکھیں نہ پوری اُنگلیاں سختی کے ساتھ بند رہیں اور نہ کھلی رکھیں۔ان کی اصلی حالت پر چھوڑ دیں۔

تشہد قعدہ میں بیٹھ کر تشہد پڑھیں۔تشہد کے معنی پر دھیان رکھیں اور جب اَلسَّلامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ پر پہنچیں تو دل و دماغ میں یہ خیال رکھیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حیات النبی ہیں اور میں ادنی غلام ان کو سلام عرض کر رہا ہوں۔اور حقیقت بھی یہی ہے۔
(احیاء العلوم ، مدارج النبوۃ وغیرہ)

اَشْھَدُاَنْ لَا اِلٰـہَ اِلاَّ اللہ کہتے وقت سیدھے ہاتھ کا ابہام اور وسطی (بیچ کی اُنگلی) کا حلقہ بنالیں اور شہادت کی اُنگلی اَشْھَدُ اَنْ لَا اِلٰـہَ پر پوری بلند کریں اور اِلاَّ اللہ پر گرادیں۔اور اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ کے بعد درود ابراھیم پڑھیں اور جہاں جہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت سیدنا ابراھیم علیہ السلام کا نام مبارک آئے وہاں سیدنا ضرور لگائیں۔ یاد رہے کہ دوسرا قعدہ فرض ہے۔

تشہد اور درود ابراھیم میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام ہے اس لئے اس کی جس قدر محبت اور عظمت کے ساتھ تلاوت کی جائے، اتنا ہی اللہ تعالیٰ خوش ہوگا۔

ساری نماز یعنی قیام، رکوع، قومہ اور سجدے جس میں قرآن تکبیرات اور تسبیحات پڑھیں گے اور آخر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام بھی بھیجا گیا۔اب رب غفور کی دریائے

رحمت میں جوش آیا ہوا ہوتا ہے۔پس اب اپنے لئے دعا کریں۔یعنی دعائے ماثورہ پڑھیں۔

سلام اپنے ارادے سے نماز ختم کرنا بھی فرض ہے۔

☆ سلام دو مرتبہ کہنا واجب ہے

☆ **اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ** کہتے ہوئے نماز ختم کرنا سنت ہے

۳ رکعت مغرب کی نماز ادا کرنے کا طریقہ

نیت مغرب کی ۳ رکعت کی نیت کرلے تمام نمازوں کی طرح ۲ رکعت ادا کرتے ہوئے تشہد کے بعد کھڑے ہو کر مزید ایک رکعت بغیر ضم سورہ کے ادا کرے۔

۴ رکعت فرض۔سنت۔نفل ادا کرنے کا طریقہ

۴ رکعت کی نیت کرلے،فرض کی پہلی دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ کے بعد ضم سورہ پڑھے۔ تیسری اور چوتھی رکعت میں صرف سورہ فاتحہ پڑھے۔باقی تمام نماز عام نمازوں کی طرح ادا کرلے۔البتہ سنت نفل نمازوں میں ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ضم سورہ بھی پڑھے۔

وتر کی نماز ادا کرنے کا طریقہ

۳ رکعت واجب الوتر کی نیت کرلے۔دوسری رکعت کے تشہد کے بعد اُٹھ کھڑے ہو سورہ فاتحہ اور ضم سورہ کے بعد تکبیر کہتے ہوئے ہاتھ اُٹھا کر ہاتھ باندھ لے اور دعائے قنوت پڑھے۔باقی نماز عام نمازوں کی طرح پورے کرلے۔

رمضان المبارک نماز وتر رمضان المبارک میں با جماعت ادا کی جاتی ہے۔

مسئلہ رمضان المبارک میں اگر عشاء جماعت سے ادا نہ کیا ہو تو وتر تنہا ادا کر لینا بہتر ہے۔

دعائے قنوت

اَللّٰھُمَّ اِنّاَ نَستَعِیْنُكَ وَ نَستَغْفِرُكَ وَنُؤمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَ نُثْنِىْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَ نَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ اَللّٰھُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ لَكَ نُصَلِّي وَنَسْجُدُ وَ اِلَيْكَ نَسعٰى وَنَحْفِدُ وَ نَرْجُوْ رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَزَابَكَ اِنَّ عَزَابَكَ بِا الْكُفَّارِ مُلْحِقٌ۔

ترجمہ الٰہی ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں اور تجھ سے معافی مانگتے ہیں اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ رکھتے ہیں اور تیری بہت اچھی تعریف کرتے ہیں اور تیرا شکر ادا کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور الگ کرتے ہیں اور چھوڑتے ہیں اِس شخص کو جو تیری نافرمانی کرے۔ الٰہی ہم تیری عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لئے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف دوڑتے ہیں اور خدمت کیلئے حاضر ہوتے ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بیشک تیرا عذاب کافروں کو پہنچنے والا ہے۔

کھانا کھانے کی دعا : اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْمَا رَزَقْتَنَا وَارْزُقْنَا خَيْراً مِّنْهُ بِسْمِ اللّٰهِ وَ عَلٰى بَرْكَةِ اللّٰهِ اے اللہ جو کچھ ہم کھائینگے اس میں سے بہتر چیز کھلا اور برکت عطا فرما۔ اللہ تعالیٰ کے نام اور اسکی برکت پر شروع کرتے ہیں۔ (بخاری)

کھانے کے بعد کی دعا: بخاری شریف

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَطْعَامَنَا وَ سَقَانَا وَ جَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ۔

ترجمہ: سب تعریف اس رب کیلئے ہے جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور مسلمانوں میں سے بنایا۔

دعوت کھانے کی دعا : اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِىْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِىْ

اے اللہ جسنے ہمکو کھلایا اور پلایا اس کو بھی تو اعلیٰ نعمتیں کھلا اور پلا۔ (مسلم)

سواری کی دعا : سُبۡحٰنَ الَّزِیۡ سَخَّرَلَنَا ھٰزَا وَمَا کُنَّا لَهٗ مُقۡرِنِيۡنَ وَ اِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنۡقَلِبُوۡن پاک ہے(اللہ) جس نے اس (سواری) کو ہمارے قابو میں کر دیا حالانکہ اس کو ہم اپنے قابو میں نہیں کر سکتے تھے۔یقیناً ہم کو اللہ تعالیٰ کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ (قران ۔ سورہ الزخرف۔ ۱۳)

سوتے وقت کی دعا : اَللّٰھُمَّ بِاسۡمِكَ اَمُوۡتُ وَ اَحۡیٰی
اے اللہ تیرے میں تیرے نام سے سوتا (مرتا) ہوں اور اُٹھتا (زندہ ہوتا) ہوں۔ (بخاری و مسلم)

نیند سے اُٹھنے کی دعا : اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّزِیۡ اَحۡیَانَا بَعۡدَ مَآ اَمَاتَنَا وَ اِلَیۡهِ النُّشُوۡرُ
سب تعریف اللہ تعالیٰ کیلئے ہے۔جس نے ہمیں مرنے (سونے) کے بعد زندہ کیا (جگایا) اور اُسی کی طرف جانا ہے۔ (بخاری و مسلم)

بالغ میت کی دعا : اَللّٰھُمَّ اغۡفِرۡ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَ شَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا وَ صَغِیۡرِنَا وَ کَبِیۡرِنَا وَ ذَکَرِنَا وَ اُنۡثَانَا اَللّٰھُمَّ مَنۡ اَحۡیَیۡتَهٗ مِنَّا فَاَحۡیِهٖ عَلَی الۡاِسۡلَامِ وَ مَنۡ تَوَفَّیۡتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَی الۡاِیۡمَانِ۔

نابالغ لڑکے یا مجنون کیلئے دعا : اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجۡعَلۡهُ لَنَا اَجۡرًا وَّ ذُخۡرًا وَّاجۡعَلۡهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا۔

نابالغہ لڑکی یا مجنونہ کیلئے دعا : اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡهَا لَنَا فَرَطًا وَّاجۡعَلۡهَا لَنَا اَجۡرًا وَّ ذُخۡرًا وَّاجۡعَلۡهَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً۔

درودِ ابراھیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیۡتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبۡرَاھِیۡمَ وَعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا اِبۡرَاھِیۡمَ اِنَّكَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ۔ اَللّٰھُمَّ بَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکۡتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبۡرَاھِیۡمَ وَعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا اِبۡرَاھِیۡمَ اِنَّكَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ۔

تمت بالخیر

ISLAMIC MANNERS OF
DRINKING EATING AND SLEEPING

MANNERS OF EATING : Wash your both hands thrice upto wrists and take water in mouth and gargle. Wash the exterior of the mouth also, don't wipe the hands.



SITTING WHILE EATING :

There are three manners of sitting for eating

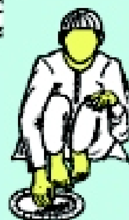
1] Sitting on one foot while the other placed on the ground.
2] Sitting on both feet placed on the ground
3] In journey sitting on both soles of the feet touching the ground fully.

Don't sit with back support while eating , taste salt or curry before and after food, which will help in digestion. Eat with right hand.

DUA BEFORE EATING اللهم بارک لنا فیما رزقتنا وزدنا خیرا منه بسم الله و علی برکة الله

DUA DURING EATING: اللهم لک الحمد لک الشکر

DUA AFTER EATING: الحمد لله الذی اطعمنا وسقانا وجعلنا من المسلمین



MANNERS OF DRINKING: Water should be drink by sitting, should have a look into the water before drinking , drink with right hand.

DUA FOR DRINKING : بسم الله الرحمن الرحیم

Drink water with 3 intervals DUA after drink الحمد لله

Dua for one who served water سقاک الله خیرا

AAB-E-ZAM ZAM: Should be drink with much respect therefore we should stand facing towards qibla and drink.

DUA اللهم انی اسئلک علما نافعا ورزقا واسعا وشفاء من کل داء



MANNERS OF SLEEPING: Things to be kept near,water, comb, miswak [brush] hair oil, surma, rod[lati] bed lamp, scissor, mirror, shoe etc. Clean the bedding three times. Should sleep after ISHA NAMAZ. ZIKR-E-ILAHI: Before sleeping Recite TAWOOZ, TASIA, SURA FATEHA AND AYATHUL KURSI Three Ql [iqlas falaq and nas] Durood-e-shareef and Tasbeeh Fatima should be recited &then blow on hands & rub them on the body.

DUA BEFORE GOING TO SLEEP اللهم باسمک اموت و احیا



RIGHT WAY OF LYING ON BED: lying with head towards north, feet towards south & face towards QIBLA & right hand should be placed beneath the right cheek, hold The right feet heel with toe & finger of the left feet & place left hand on the waist.

SLEEPING ON THE BACK: Head towards north right hand on fore head the palm should cover the ear & left hand should be placed on the stomach & hold the heel of right feet with the toe & finger of the left feet.

DUA AFTER AWAKENIG :

الحمد لله الذی احیانا بعد ما اماتنا و الیه النشور



MANNERS OF SITTING IN THE TOILET : Recite dua and enter with left leg into the toilet [in India] put all your weight on the left leg & sit with face towards south. Rest your left arm on the [knee]. Keep your right elbow on the right knee and hold your head with right hand, see that head should not bend & sight neither fall on the waste material nor on the private parts which may create satanic acts.

DUA TO ENTER TOILET :Go into the toilet with left leg & recite

اللهم انی اعوذ بک من الخبث والخبائث

DUA:[MEANING: MAY ALLAH SAVE US FROM ALL DIRTS]

DUA TO COME OUT OF TOILET: Come out of the toilet with right leg and recite

DUA:

الحمد لله الذی اذهب عنی الاذی و عافانی

[MEANING: ALL PRAISES BE TO ALLAH WHO HAS SAVED FROM ALL DIFFICULTIES.]

مسجد میں سیدھے پیر سے داخل ہوں اور یہ دعا پڑھیں

بِسْمِ اللّٰہِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام ہو۔

ALLLAH'S NAME PEACE SALUATION UPON THE APOSTLE OF ALLAH

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

اے اللہ میرے لئے تیری رحمت کے دروازے کھول دے

O' ALLAH OPEN THE DOORS OF YOUR MERCY FOR ME

بحوالہ عمل رسالت ﷺ ۔عمل اہل بیت وصحابہ۔ بخاری ومسلم شریف۔ ابوداؤد، نسائی' زجاجۃ المصابیح' تبلیغی فضائل درود شریف ص۔۵۰

(فتویٰ جامع نظامیہ۔ ابن ماجہ جلد اول صفحہ۔۵۶' بریلی شریف فتویٰ نمبر ۱۴۷) سعودی عرب کی تمام مساجد پر ایسی ہی دعا لکھی ہوی ہے۔

خبردار! رسول اللہ ﷺ پر بغیر سلام بھیجے کے دعا ناقص ہوجاتی ہے۔ مرتبہ: مولانا غلام نبی شاہ نقشبندی Cell 9391349104

مسجد سے پہلے بایاں پیر باہر نکالیں اور دُعا پڑھیں

بِسْمِ اللّٰہِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام ہو۔

ALLLAH'S NAME PEACE SALUATION UPON THE APOSTLE OF ALLAH

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ

اے اللہ! میں تجھ سے تیرا فضل اور تیری رحمت مانگتا ہوں۔

O' ALLAH I SEEK YOUR FAVOUR AND MERCY

بحوالہ عمل رسالت ﷺ ۔عمل اہل بیت وصحابہ۔ بخاری ومسلم شریف۔ ابوداؤد، نسائی' زجاجۃ المصابیح' تبلیغی فضائل درود شریف ص۔۵۰

(فتویٰ جامع نظامیہ۔ ابن ماجہ جلد اول صفحہ۔۵۶' بریلی شریف فتویٰ نمبر ۱۴۷) سعودی عرب کی تمام مساجد پر ایسی ہی دعا لکھی ہوی ہے۔

خبردار! رسول اللہ ﷺ پر بغیر سلام بھیجے کے دعا ناقص ہوجاتی ہے۔ مرتبہ: مولانا غلام نبی شاہ نقشبندی Cell 9391349104

مردوں کی نماز

نماز سنت کے طریقے سے ادا کرو





قیام: کعبہ کی طرف سینہ کر کے کھڑے ہوں یعنی قیام کریں۔قیام فرض ہے قیام کی حالت میں دونوں پیروں کے بیچ تقریباً چار انگل (10 cms) کا فاصلہ ہو۔نظر سجدہ کی جگہ رہے۔تکبیر تحریمہ کہتے ہوئے دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اٹھائیں۔ہتھیلیاں کھلی ہوئی قبلہ رخ کریں۔انگوٹھوں کو کانوں کی لولکیوں سے مس کرنا مباح ہے پھر ناو کے چپوں کی طرح گھماتے ہوئے سیدھا ہاتھ بائیں ہاتھ پر ناف کے نیچے اس طرح باندھ لیں کہ بائیں ہاتھ کی کلائی پر سیدھے ہاتھ کے انگھوٹے اور چھوٹی انگلی سے حلقہ کریں۔تین انگلیاں بائیں کلائی پر سیدھی کردیں۔صف سیدھی رکھنے کیلئے ایڑیوں کا لحاظ رکھیں۔دونوں پیر بالکل سیدھے رکھیں۔انگلیاں بالکل سیدھی قبلہ رخ رہیں۔ثنا،تعوذ،تسمیہ،سورۃ فاتحہ اور ضم سورۃ پڑھکر تکبیر کہتے ہوئے رکوع میں جائیں۔



رکوع: رکوع فرض ہے۔رکوع میں نظر پیروں کے بیچ ہو۔دونوں ہاتھ سے دونوں گھٹنوں کو انگلیاں کھولکر مضبوط پکڑیں۔کمر، پیٹھ،گردن،سر تختے کی طرح مسطح ہو۔کہنیوں کو بالکل سیدھی رکھیں۔قومہ کیلئے تسمیع کہتے ہوئے بالکل سیدھا کھڑے ہوجائیں۔پھر تحمید کہیں۔قومہ واجب ہے۔(تسمیع۔ سمع اللہ لمن حمد۔تحمید۔ ربنا لـ الحمد چاہے تو حـ داً کثیرا طیباً و مبارکاً بھی کہیں۔اس کے بعد تکبیر کہتے ہوئے سجدے میں جائیں۔



سجدہ: سجدہ فرض ہے سجدہ میں جاتے ہوئے پہلے گھٹنے پھر ہاتھ پھر ناک پھر پیشانی زمین پر ٹکائیں۔نظر ناک پر رہے۔ ہتھیلیاں کانوں کے قریب رہیں۔انگلیاں ملی ہوئی رہیں۔کہنیاں بغلوں،کمر اور زمین سے دور رہیں۔کہنیاں زمین پر ٹیکنا مکروہ ہے۔ہاتھ پیر کی انگلیوں کا رخ قبلہ کی طرف رہے۔سجدہ کی حالت میں پیر کے انگھوٹے ہرگز نہ اُٹھائیں۔اگر دونوں انگوٹھے سجدہ کی حالت میں اُٹھ جائیں تو نماز مکروہ ہوجاتی ہے۔سجدہ سے سر اُٹھاتے وقت پہلے پیشانی،پھر ناک،پھر ہاتھ،پھر گھٹنے اُٹھائیں۔دونوں سجدوں کے درمیان ۳ سکنڈ بیٹھنا یعنی (جلسہ کرنا) واجب ہے۔جلسہ میں دونوں ہاتھ رانوں کے بیچ رکھو۔



قعدہ: پہلا قعدہ واجب ہے اور آخری قعدہ فرض ہے۔قعدہ میں بایاں پیر بچھا کر سیدھے پیر کو انگھوٹھے کو لگائے رکھیں ہاتھوں کو گھٹنوں سے اندر اور انگلیاں سیدھی قبلہ رخ ملی ہوئی رکھیں نظر گود میں رہے کلمہ شہادت کہتے ہوئے انگوٹھے اور بیچ کی انگلی کے ساتھ گول حلقہ بنائیں لا الہ پر شہادت کی انگلی اُٹھا کر الا اللہ پر انگلی گرادیں اور ختم نماز تک حلقہ باقی رکھیں۔درود ابراہیم اور دعا کے بعد اپنے ارادے سے نماز ختم کرنا فرض ہے لہذا اپنے ارادے سے پہلے سیدھی جانب پھر بائیں جانب سلام پھیر دیں۔ ا لسلام علیکم و رحمہ اللہ کہنا واجب ہے۔



دعا: دعا دونوں ہاتھ سینے کے محاذی (سامنے) قبلہ کی طرف پھیلادیں۔ہاتھوں کے بیچ تقریباً 10 cms کا فاصلہ ہو۔ہتھیلیاں آسمان کی طرف ہوں۔انگلیاں اعتدال کے ساتھ تھوڑی سی کھلی رکھیں۔نظر ہاتھوں پر رہے۔رو رو کر دعا مانگیں۔اگر رونا نہ آئے تو رونی (مغموم) صورت ہی بنالیں۔دعا کے اول و اخر اللہ تعالیٰ کی تعریف اور درود و سلام ضرور پڑھیں۔ورنہ دعا معلق ہو کر رہ جائے گی۔بعد ختم دعا دونوں ہاتھ چہرہ پر پھیر لیں۔

حوالے :(قانون شریعت۔نصاب اہل خدمات۔فتاوی رضویہ۔وانوار شریعت۔احسن المسائل۔بہار شریعت وغیرہ)

ہدایت : نماز تمام ورزشوں (یوگا وغیرہ) کا مجموعہ ہے جو صحت کی برقراری اور روحانی سکون کیلئے لازم ہے۔

اپیل : ہر فکر و نظر اور مسلک کے علمائے کرام اور مشائخین عظام اور زعمائے ملت کا پسندیدہ مدلل چارٹ گھر گھر عام کیجئے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رسول اللہ ﷺ کی عظمت و شان اور اختیارات کا مدلل مجموعہ

اہلسنّت والجماعت کے

اعلیٰ عقائد

مرتبہ : مولانا غلام نبی شاہ نقشبندی قادری

فون نمبر : 9391349104

4733/2000

ناشر: شاہ ایجوکیشنل سوسائٹی حیدرآباد

ISLAMIC CENTRE FOR DA'WA

17-2-1209/13, Yakutpura, Hyd-23

بحوالہ

قرآن — تفاسیر — احادیث — فقہ — تواتر

اجماع — تاریخ — اقوال — احوال — تواتر

اسلام کیا ہے؟ سے لیکر تجہیز و تکفین تک اسلام کے 117 فرائض کا مختصر مفید اور مدلل مجموعہ

ہر فکر و نظر اور مسلک کے علمائے کرام، مشائخ عظام، زعمائے ملت کا پسندیدہ اسلام کا انقلابی شاہکار!

اسلام کیا ہے؟

What is Islam ?

History, Ijma, Tafseer, Quran (Ref / Tawatur)

Ahwal, Aqual, Fiqua, Hadith

مسلمانوں کے لئے مضبوط اتحاد کا نادر پیغام

اتحاد زندگی ہے ! انتشار موت ہے

مرکز اشاعت اسلام

ISLAMIC CENTRE FOR DA'WA

Head Office : # 17-2-1209/13, Jawaharpura, Yakutpura, Hyderabad - 500 023

Branch : Near Madina Masjid, b/h Jubilee High School, Vijaynagar Colony, Hyderabad - 57 Tel : 66258081

By
Moulana Ghulam Nabi Shah
Naqshbandi,
Khateeb Jam-e-Masjid
Sunnipura, King'sway, Secunderabad

Publisher
Shah Educational Society
H.No. 17-2-1209/13, Yautpura, Hyd.
Ph. : 9391349104

Available at
Minar Book Centre
Charminar, Hyd.-2

مولانا غلام نبی شاہ نقشبندی کی مرتبہ

انقلابی ویڈیو سی ڈی گھر گھر عام کر کے

رضائے الٰہی و رضائے رسول الٰہی ﷺ حاصل فرمائیے

میاں بیوی شیر و شکر — MIYA BIVI SHEER O SHAKAR

ماں باپ کی عظمت — MAA BAAP KI AZMAT

غوث الاعظم — GHOUS E AZAM

باطل رسوم توڑو — BATIL RUSOOM TODO

درود و سلام کے فضائل — DAROOD V SALAM KE FAZAYAL

معراج النبی — MERAJ-UN-NABI

میلاد النبی — MEELADUNNABI

معجزات رسول اللہ — MOJEZAT RASOOLULLAH

نماز قائم کرو — NAMAZ QAYAM KARO

عظمت اولیاء اللہ — AZMATH-E- AULIYA ALLAH

شکوہ۔ جواب شکوہ — SHIKWA-JAWAB-E-SHIKWA

کھانے پینے کے آداب — KHANE PENE KE ADAAB

ISLAMIC CENTRE FOR DA'WAH

Speech of MOULANA GHULAM NABI SHAH NAQSHBANDI

CELL : 9391349104

(ویدوں اور پرانوں کی بنیاد پر مذہبی اتحاد کی کوشش)

کلک اوتار

اور

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مصنف

ڈاکٹر وید پرکاش اپادھیائے

ایم اے (سنسکرت۔ وید) ڈی فل (مذہبی صحیفوں کے عالم) ڈپ ان جرمن

ناشر

ترجمہ، طابع و ناشر

مولانا غلام نبی شاہ نقشبندی